ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار
Reg # 190-C
Daily ASR-E-NAU Mastung
روزنامہ عصر نو مستونگ
Member APNS/CPNE
قیمت 10 روپے
Daily.asrenau@gmail.com
جلد نمبر 27 | پیر 19 اکتوبر 2026ء | 07 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 6 | شمارہ نمبر 242

دانش سکولوں کا قیام غریب اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے وژن کا حصہ ہے، بیمالی وسائل کی کمی لاکھوں ذہین بچوں کی صلاحیتوں کے اظہار اور آگے بڑھنے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، دانش سکولوں کا قیام غریب اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے وژن کا حصہ ہے

دانش سکولوں کا قیام مستحق بچوں کو تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے وژن کا حصہ ہے

شہباز شریف

سکول میں کلاسز ششم، ہفتم اور ہشتم سے شروع کی گئی ہیں اور ہر کلاس میں 120 بچے اور بچیاں تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ملک کے مختلف علاقوں سے 360 ہونہار بچوں کو سو فیصد میرٹ پر داخل کیا گیا ہے، 38 اساتذہ کو بھرتی کیا گیا ہے اور ضرورت کے مطابق تدریسی سٹاف میں اضافہ کیا جائے گا

دانش سکولوں کا مقصد ان بچوں کو ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں کے ہم پلہ اداروں سے بہتر تعلیم فراہم کرنا ہے، ملک بھر میں دانش سکولوں کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے اور اس وقت مختلف علاقوں میں 27 دانش سکول زیر تعمیر ہیں، شہباز شریف کا اسلام آباد میں دانش سکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مالی وسائل کی کمی لاکھوں ذہین بچوں کی صلاحیتوں کے اظہار اور آگے بڑھنے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، دانش سکولوں کا قیام غریب اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم کے مساوی مواقع

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں سیکورٹی فورسز کے آپریشنز میں فتنہ الہندوستان کے 8 دہشتگرد ہلاک

سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسداد دہشت گردی مہم جاری رہے گی، آئی ایس پی آر

کوئٹہ / راولپنڈی (این این آئی) سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 17 اکتوبر کو بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، تونسہ اور خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کر کے بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے 8 دہشت گردوں کی سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش سیکیورٹی فورسز نے ناکام بنا دی۔ سیکورٹی فورسز کی کارروائی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 5 دہشت گرد ہلاک ہوئے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خضدار میں ماربل فیکٹری پر مسلح افراد کا حملہ، 18 مزدور اغوا، ایک زخمی

اغوا ہونے والے تمام مزدوروں کا تعلق نال اور وڈھ وہیر سے بتایا جا رہا ہے

خضدار (این این آئی) خضدار تحصیل نال کے علاقے بیسار میں گزشتہ شب مسلح افراد نے سردارزادہ شاہ میر بزنجو کی مائنز پر دھاوا بول

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



کراچی: پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری یوم شہدائے جمہوریت کے موقع پر یادگار شہداء کارساز پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آئینی طریقے سے ایمرجنسی نافذ کی

بلاول بھٹو زرداری

ملک ایک بار پھر ایسی صورتحال کا سامنا کر رہا ہے جہاں بعض قوتیں سوات سے پاکستان کا پرچم اتارنا چاہتی ہیں۔ خیبر سے خضدار تک دہشت گردی کا مقابلہ کیا جا رہا ہے

ہر شہری اس جنگ میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے، ملک میں پرامن ماحول قائم کرنے کی کوششیں جاری ہیں، تاہم ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ شہید بینظیر بھٹو کا خواب مکمل طور پر پورا ہو گیا ہے

کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ 18 اکتوبر ملکی تاریخ کا سیاہ دن ہے، جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی پر دہشت گردی کے ذریعے انہیں نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی۔ استقبالیہ جلوس میں شریک کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر اپنی قائد کی حفاظت کی۔ شہدائے کارساز کی قربانیاں اس بات کی گواہ ہیں کہ دہشت گردی،

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قومی سلامتی سیاست سے بالاتر ہے، خدارا ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیجیے، سرفراز بگٹی کا مولانا فضل الرحمن کو پیغام

دہشت گردی کے خلاف جنگ سیاسی بیانات نہیں، عملی اقدامات اور قومی یکجہتی کا تقاضا کرتی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے، خصوصاً دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی و عسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکی بحریہ کے پاکستان کی اجازت سے ایران کیخلاف اپنی سرزمین سے کارروائی کی اطلاعات بے بنیاد پروپیگنڈا قرار

بے بنیاد خبروں کو صرف پروپیگنڈا قرار دیا جانا چاہیے اور اسی طرح ان کے ساتھ نمٹنا چاہیے، وزارت اطلاعات

اسلام آباد (آن لائن) وزارت اطلاعات نے امریکی بحریہ کے پاکستان کی اجازت سے ایران کیخلاف اپنی سرزمین سے کارروائی کی اطلاعات کو بے بنیاد پروپیگنڈا قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔ وزارت اطلاعات و نشریات کے ایک بیان کے مطابق شمالی امریکہ کے ایک اکاؤنٹ کی جانب سے کیا جانے والا

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی کم آمدن والی 80 فیصد آبادی کا تعلق دیہی علاقوں سے ہے، رپورٹ

اسلام آباد (م ڈ) عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کی 80 فیصد کم آمدن والی آبادی دیہی علاقوں میں مقیم ہے، جس کو مختلف سماجی اور معاشی

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آصف علی زرداری کا سانحہ کارساز کے شہدا کو خراج عقیدت

آئین کی بالادستی، عوام کی حکمرانی اور جمہوری اقدار کا تحفظ سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیوں کا تقاضا ہے، صدر مملکت

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے سانحہ کارساز کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئین کی بالادستی، عوام کی حکمرانی اور جمہوری اقدار کا تحفظ سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیوں کا تقاضا ہے۔ ایوان صدر کے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف دانش سکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ایران جوہری پروگرام دوبارہ شروع نہ کرنے کی ضمانت دے، امریکا

امریکا ایران کے خلاف جنگ میں بعض پہلوؤں سے فیصلہ کن کامیابی حاصل کر چکا، جوہری پروگرام کو تباہ کر دیا گیا ہے، جے ڈی وینس

واشنگٹن (آن لائن) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ امریکا ایران کے خلاف جنگ میں بعض پہلوؤں سے فیصلہ کن کامیابی حاصل کر چکا ہے اور ایران کے جوہری پروگرام کو تباہ کر دیا گیا ہے، تاہم واشنگٹن اب تہران سے طویل مدت کے لیے

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قوم دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، محسن نقوی

کوئٹہ، تونسہ اور خضدار میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کوئٹہ، تونسہ اور خضدار میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قوم دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

علاقائی چیلنجز کے حل کے لیے بات چیت اور سفارت کاری ناگزیر ہے، اسحاق ڈار

او آئی سی وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس پر بھی گفتگو، دونوں رہنماؤں کا قریبی رابطے برقرار رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ٹیلیفونک گفتگو کی، جس میں خطے کی بدلتی

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے قابل بنایا جائے

گورنر بلوچستان

نوجوانوں کو محض ملازمت کے متلاشی بنانے کے بجائے انہیں روزگار فراہم کرنے اور کاروبار کے ذریعے دوسروں کیلئے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بنایا جائے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ / کراچی (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ غربت اور بیروزگاری صوبے کی معاشی ترقی، سماجی خوشحالی اور نوجوانوں کے مستقبل کیلئے بڑے چیلنجز ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ نوجوانوں کو محض ملازمت کے متلاشی بنانے کے

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تعلیم سے دانش کو کشید کرنے کے لئے دانش اسکول جیسی درسگاہوں کی ضرورت تھی، ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی

وزیراعظم شہباز شریف کا ایک بہترین ریفارمر ہیں، رانا مشہود احمد خان، دانش اسکول اسلام آباد کی افتتاحی تقریب سے خطاب

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ تعلیم سے دانش کو کشید کرنے کے لئے دانش اسکول جیسی درسگاہوں کی ضرورت تھی۔ وزیراعظم یوتھ پروگرام کے سربراہ رانا مشہود احمد خان نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف ایک بہترین ریفارمر ہیں، شہباز شریف نے بچوں کے لئے سکالرشپس، یف، پنجاب دانش اتھارٹی کی بنیاد رکھی۔ دانش اسکول اسلام آباد کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر خالد

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے، بخت کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے سانحہ کارساز کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے

چیف الیکشن کمشنر کی تقرری، وزیراعظم اپوزیشن لیڈر کو دو خط لکھ چکے، رانا ثناء اللہ

ایمرجنسی واپس لینے کی شرط پر مذاکرات نہیں ہو سکتے، اپوزیشن لیڈر بتائیں وزیراعظم سے ملنے کب آ رہے ہیں؟ بیان

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم نے چیف الیکشن کمشنر اور ارکان کی تقرری کے لیے اپوزیشن لیڈر کو دو خط لکھے،

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ہمارا وطن باعزت ہوگا تو ہم سب بااختیار اور باعزت ہوں گے، محمود خان اچکزئی

ایک ملک اور وطن کی حیثیت سے ہمیں متحد ہونا ہوگا، وسائل پر پہلا حق وہاں کے عوام کا تسلیم کیا جائے

پشاور، کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان، قائد حزب اختلاف سینیٹ سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس، وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان، سربراہ بلوچستان نیشنل پارٹی اختر جان مینگل، وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان سربراہ سندھ یونائیٹڈ پارٹی سید زین شاہ اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے دیگر رہنماؤں کے ہمراہ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مذاکرات اس بنیاد پر ہوں گے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

میزئی اڈہ، پولیس فائرنگ کے واقعہ میں ایک اہلکار جاں بحق، دوسرا شدید زخمی

میزئی اڈہ (یو این اے) صدر تھانہ میزئی اڈہ کی حدود میں فائرنگ کے ایک واقعے کے نتیجے میں پولیس اہلکار جیلانی خان موقع پر ہی جاں بحق جبکہ دوسرا اہلکار شدید زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق فائرنگ کے واقعے میں صدر تھانہ سے تعلق رکھنے

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا مقصد دہشت گردی کا خاتمہ ہے، طارق فضل چوہدری

مولانا کو دہشتگردی پر اپنا موقف واضح کرنا ہوگا، اپوزیشن سے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ بامقصد گفتگو کی خواہش ہو تو خوش آمدید کہیں گے، اپوزیشن جہاں بھی بات کرنا چاہے ہم تیار ہیں، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا مقصد دہشت گردی کا خاتمہ ہے، 12 متاثرہ اضلاع سے دہشت گردی کا خاتمہ کیا جائیگا، متاثرہ اضلاع سے آبادی کی نقل مکانی نہیں ہوگی۔ اتوار کو میڈیا سے گفتگو میں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا مقصد دہشت گردی کا خاتمہ ہے، 12 متاثرہ اضلاع

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ پولیس کی بڑی کارروائی اے ٹی ایم فراڈ میں ملوث انٹر پروونشل گروہ گرفتار، 45 کارڈز، نقدی اور گاڑی برآمد

کوئٹہ (یو این اے) ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایات پر کوئٹہ پولیس نے مالی جرائم کے خلاف مؤثر کارروائی کرتے ہوئے اے ٹی ایم فراڈ

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سانحہ کارساز نے جمہوریت کے لیے دی جانے والی قربانیوں کی ایک دردناک تاریخ رقم کی، چیئرمین سینٹ

شہید بینظیر بھٹو اور جمہوریت کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے تمام شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے سانحہ کارساز کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ سانحہ کارساز کی وہ دلخراش رات

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

25 نومبر کو پاکستان کا پہلا خلا باز خلائی مشن پر روانہ ہوگا

احسن اقبال

اسلام آباد سائنس فیسٹیول میں یونیورسٹی آف نارووال کی پہلی پوزیشن، یونیورسٹی میں پاکستان کا پہلا اسپیس میوزیم قائم کریں گے، وفاقی وزیر

نارووال (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کے وژن کے تحت سپارکو کے تعاون سے نارووال میں پہلی مرتبہ عالمی ورلڈ اسپیس ویک 2026 منایا گیا، جس کا مقصد نوجوان نسل میں خلائی علوم، سائنسی تحقیق اور جدید ٹیکنالوجی سے متعلق شعور اجاگر کرنا ہے۔ نارووال میں ورلڈ اسپیس ویک کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ 25 نومبر کو پاکستان کا پہلا خلا باز

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی بھارتی طیاروں کے لیے فضائی حدود کی بندش میں توسیع

پابندی 27 نومبر 2026 کی صبح 5 بجے تک برقرار رہے گی، پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کا نیا نوٹم جاری

کراچی (این این آئی) پاکستان نے بھارتی طیاروں کے لیے اپنی فضائی حدود کے استعمال پر عائد پابندی میں مزید توسیع کر دی ہے، جس کے تحت یہ پابندی 27 نومبر 2026 کی صبح 5 بجے تک برقرار رہے گی۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کے ترجمان کے مطابق بھارتی پروازوں کے لیے فضائی حدود کی بندش میں توسیع کا نوٹم جاری کر دیا گیا ہے۔ پابندی کے دائرے میں بھارتی رجسٹریشن کے حامل طیاروں کے علاوہ بھارتی فضائی کمپنیوں اور آپریٹرز کی ملکیت، زیر انتظام یا لیز پر حاصل کردہ طیارے بھی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان نے 23 اپریل

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ٹوائیرویز طیارہ حادثہ، بلیک باکس اور عملے کی تلاش کے لیے غیر ملکی ماہرین سے رابطے

تین ہزار میٹر گہرے سمندر میں بلیک باکس کے ممکنہ مقام کی نشاندہی، تلاش کے لیے جدید آلات استعمال کیے جائیں گے

کراچی (این این آئی) حکومت پاکستان نے ٹو ایئرویز کے حادثے کا شکار ہونے والے کارگو طیارے کے بلیک باکس، ملبے اور کاک پٹ عملے کی تلاش کے لیے بیرون ملک ماہرین سے رابطے شروع کر دیے ہیں۔ تلاش کے لیے گہرے سمندر میں خصوصی کارروائی کی جائے گی، جس میں جدید ترین آلات استعمال کیے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان بحریہ نے صوتی لہروں اور خصوصی آلات کی مدد سے تقریباً تین ہزار میٹر گہرے سمندر میں بلیک

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سیاسی اختلافات کو قومی اداروں کی ساکھ اور وقار کو نقصان پہنچانے کا جواز نہیں بنانا چاہیے، ظہور بلیدی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی ملتان کے جلسے میں پاکستان کی مسلح افواج سے متعلق حالیہ گفتگو

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال نارووال میں پہلی بار منعقدگی ورلڈ اسپیس ویک 2026 کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پشاور ہائی کورٹ نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف درخواستوں کی سماعت (کل) ہوگی

پشاور (آن لائن) پشاور ہائی کورٹ نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف درخواستوں کی سماعت (کل) منگل 20 اکتوبر کو ہوگی۔ کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے خلاف

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قوموں کی تعمیر و ترقی میں تعلیم کا کردار کلیدی اہمیت کا حامل ہوتا ہے، ملک منصور اعوان

وطن عزیز پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لیے ہمیں من حیث القوم اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، اٹارنی جنرل آف پاکستان

نور پور تھل (این این آئی) اٹارنی جنرل آف پاکستان ملک منصور عثمان اعوان نے کہا ہے کہ قوموں کی تعمیر و ترقی میں تعلیم کا کردار کلیدی اہمیت کا حامل ہوتا ہے اور وطن عزیز پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لیے ہمیں من حیث القوم اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول جوہر آباد میں تعلیمی بورڈ سرگودھا کے پوزیشن ہولڈر طلبا و طالبات میں اسناد اور انعامات تقسیم کرنے کی ایک پروقار تقریب سے بطور مہمان خصوصی

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شزا فاطمہ خواجہ جنوبی کوریا روانہ، پاکستان "ڈیجیٹل اینڈ اے آئی کمپیکٹ" پر دستخط کرنے والا دنیا کا پہلا ملک بنے گا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان "ڈیجیٹل اینڈ اے آئی کمپیکٹ" پر دستخط کرنے والا دنیا کا پہلا ملک بننے جا رہا ہے۔ وفاقی وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ خواجہ اہم سرکاری دورے پر جنوبی کوریا روانہ ہو گئیں۔ وزارت آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن کی جانب سے اتوار کو

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



کوئٹہ، چیئرمین پرائم منسٹر یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان چیمبر آف کامرس کے ممبران سے بات چیت کر رہے ہیں

قومی اسمبلی کی سرکاری گاڑی کو ٹریفک حادثہ، اسپیکر ایاز صادق نے نوٹس لے لیا

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی کی سرکاری گاڑی کو ٹریفک حادثہ، اسپیکر ایاز صادق نے نوٹس لے لیا۔ ذرائع کے مطابق حکام کا چیئرمین قائمہ کمیٹی داخلہ راجہ خرم نواز سے رابطہ ہوا تو انہوں نے مرمت کے اخراجات ذاتی طور پر برداشت کرنے کی یقین دہانی کرادی۔ ذرائع کے مطابق اسپیکر قومی اسمبلی

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سانحہ کارساز جمہوریت اور عوامی جدوجہد کی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہے، شازیہ مری

جمہوریت، عوامی حقوق اور آئین کی بالادستی کی جدوجہد جاری رہے گی، مرکزی ترجمان پیپلز پارٹی

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کی مرکزی ترجمان شازیہ مری نے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز جمہوریت، عوامی جدوجہد اور پاکستان پیپلز پارٹی کی

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران بارڈر کی عارضی بندش کے حوالے سے سوشل میڈیا پر مختلف افواہیں پھیلائی جارہی ہیں، شاہد رند

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ پاک ایران بارڈر کی عارضی بندش کے حوالے سے سوشل میڈیا پر مختلف افواہیں پھیلائی جارہی ہیں، جن کے تناظر میں عوام کو حقائق سے آگاہ رکھنا جاتا ہے۔

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاک ایران سرحدی تجارت میں تعطل، بلوچستان سمیت ملک بھر میں ایل پی جی بحران اور قیمتوں میں اضافے کا خدشہ

ایل پی جی بارڈر کی آمد و رفت متاثر ہونے کا امکان، کوئٹہ سمیت مختلف شہروں میں گیس کی ممکنہ قلت سے صارفین پریشان

کوئٹہ (یو این اے) پاک ایران تجارتی سرحد کی بندش اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی سرگرمیوں میں تعطل کے باعث بلوچستان سمیت

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلاول بھٹو زرداری کا سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت

سانحہ کارساز کے شہداء کا لہو گواہی دیتا ہے کہ دہشت گردی، انتہا پسندی اور تشدد جمہوریت کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتے، چیئرمین پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کپاس کی پیداوار میں مسلسل کمی، کاٹن ایڈوائزر اپٹا نے تحقیقاتی اداروں کی کارکردگی پر سوال اٹھا دیے

روئی کے بھاؤ میں مندی، کراچی اسپاٹ ریٹ 100 روپے کی کمی سے 18 ہزار 300 روپے فی من پر آ گیا، ہفتہ وار رپورٹ

کراچی (این این آئی) مقامی کاٹن مارکیٹ میں گزشتہ ہفتے روئی کے بھاؤ میں مجموعی طور پر مندی کا رجحان غالب رہا، جس کی بنیادی وجہ کپاس کے معیار میں مسلسل گراوٹ اور ٹیکسٹائل ملز کی محتاط خریداری بتائی جاتی ہے۔ کراچی کاٹن ایسوسی ایشن کی اسپاٹ

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگردی کی ہر شکل کی بلا امتیاز مذمت کی جانی چاہیے، طلال چوہدری

پاکستان کا امن اور عوام کی سلامتی اولین ترجیح ہونی چاہیے، ریاست ہر قسم کی دہشتگردی کیخلاف کارروائی جاری رکھے گی، جڑانوالہ میں میڈیا سے گفتگو

جڑانوالہ (این این آئی) وزیر مملکت برائے امور داخلہ سینیٹر طلال چوہدری نے دہشت گردی کے خلاف قومی اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں اختلافات سے بالاتر ہو کر ریاست اور سیکیورٹی فورسز کا ساتھ دیں کیونکہ پاکستان کا امن اور عوام کا تحفظ سیاسی مفادات سے زیادہ اہم ہے۔

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان خاندانوں کو 7 روز میں وطن واپسی کی ہدایت

بوسہ منڈی، سیٹلائٹ ٹاؤن، پشتون آباد اور سریاب روڈ سمیت مختلف علاقوں کے افغان خاندانوں کو پاکستان چھوڑنے کی مہلت

کوئٹہ (یو این اے) فرنٹیئر کور بلوچستان نے کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان خاندانوں کو سات روز کے اندر پاکستان چھوڑ کر اپنے وطن افغانستان واپس جانے کی ہدایت کی ہے۔ ایف سی بلوچستان کی جانب سے جاری عوامی آگاہی پیغام میں متعلقہ خاندانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ مقررہ مدت

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی براہ راست کوئی مذاکرات نہیں کرے گی، اسد قیصر

فیصلہ اب اپوزیشن اتحاد اور آل پارٹیز کانفرنس میں ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی اب براہ راست کوئی مذاکرات نہیں کرے گی، اب فیصلہ اپوزیشن اتحاد اور آل پارٹیز کانفرنس میں ہوگا۔ اپنے بیان میں اسد قیصر نے کہا کہ وفاق کے فیصلوں کا ایک ہی جواب ہے "بھرپور مزاحمت"۔ یہ اپنا گڑھا خود کھود رہے ہیں۔ اسد قیصر نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بولان میں مزدا اور کار میں تصادم، خواتین اور بچوں سمیت چار افراد جاں بحق

حادثے کے فوراً بعد جاں بحق اور زخمی افراد کو ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈھاڈر منتقل کر دیا گیا

کوئٹہ: بلوچستان کے ضلع بولان میں درپی کے قریب مزدا اور آلٹو کار کے تصادم کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت چار افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق حادثے کے فوراً بعد جاں بحق اور زخمی افراد کو ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈھاڈر منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹرز نے چار افراد کو مردہ قرار دے دیا۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال کے

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں یخ بستہ ہواؤں سے سردی کی شدت میں اضافہ

موسمی امراض سے بچاؤ کے لیے احتیاط ضروری، ڈاکٹر امیر خان کا شہریوں کو سوپ اور یخنی کے استعمال کا مشورہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سرد ہواؤں کے باعث موسم میں نمایاں تبدیلی آگئی ہے اور صبح و شام کے اوقات میں سردی کی شدت بڑھنے لگی ہے۔ سرد موسم کے آغاز کے ساتھ ہی شہر کے مختلف بازاروں میں گرم ملبوسات کی خریداری میں تیزی آگئی ہے، جبکہ جوائنٹ روڈ پر قائم اتوار بازار اور کانسی روڈ کے لنڈی بازار میں شہریوں کا رش

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

موجودہ عالمی کشیدہ حالات میں سیاسی جماعتوں کو تدبر اور دور اندیشی کا مظاہرہ کرنا ہوگا، ہمایوں اختر خان

لاہور (آن لائن) سابق وفاقی وزیر ہمایوں اختر خان نے کہا ہے کہ موجودہ عالمی کشیدہ حالات میں سیاسی جماعتوں کو تدبر اور دور اندیشی کا مظاہرہ کرنا ہوگا، مسائل کا حل محاذ آرائی نہیں بلکہ بات چیت اور باہمی مشاورت میں ہے۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے مضبوط اتحاد کی

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انسانی حقوق کے نام پر پاکستان مخالف سرگرمیوں کیلئے بھارت اور کالعدم ایکشن کمیٹی کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہو گیا

کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے بیانیے کی تشہیر کے لیے نئی تنظیم کے ذریعے آپریشن شروع کرنے پر غور کیا گیا، انٹیلی جنس ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) انسانی حقوق کے نام پر پاکستان مخالف سرگرمیوں کیلئے بھارت اور کالعدم ایکشن کمیٹی کا گٹھ جوڑ ایک مرتبہ پھر بے نقاب ہو گیا۔ انٹیلی جنس ذرائع نے بتایا ہے کہ اپریل 2026 میں بھارتی ہائی کمیشن لندن نے منظم سازشی منصوبے کے لیے کالعدم ایکشن کمیٹی سے رابطہ کیا، جون 2026 میں لندن

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سانحہ کارساز جمہوریت کے لیے دی جانے والی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، ثناء اللہ زہری

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے سانحہ کارساز کی 19ویں برسی کے موقع پر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے استقبال کے لیے آنے والے پاکستان

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ناقابل فراموش باب ہیں، عبید اللہ گورگیج

18 اکتوبر کے شہداء نے جمہوریت، عوامی حقوق اور جمہوری جدوجہد کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا

کوئٹہ (این این آئی) رکن بلوچستان اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما میر عبید اللہ گورگیج نے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک دردناک اور ناقابل فراموش واقعہ ہے، جس میں جمہوریت، عوامی حقوق اور ملک میں جمہوری نظام کے استحکام کے لیے جدوجہد کرنے والے بے شمار کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو محترمہ شہید بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں پیش آنے والے سانحے نے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں شورش برپا کرنے والوں کی علاقائی تائید بڑھتی جارہی ہے، لیاقت بلوچ

وزیراعظم بلوچستان پر قومی کانفرنس بلائیں، مسائل کو سیاسی بنیادوں پر حل کیا جائے، نائب امیر جماعت اسلامی

لاہور (آن لائن) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ عوامی مینڈیٹ کا مصنوعی وجود، بلوچستان میں بحرانوں کو گھمبیر بنا چکا ہے۔ لیاقت بلوچ سے لاہور میں بلوچستان کے زیر تعلیم طلبہ و طالبات کے وفد نے ملاقات کی جس میں تعلیمی مسائل اور بلوچستان کی صورتحال سے متعلق گفتگو کی گئی۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ بلوچستان طویل عرصے سے شورشوں کی زد میں ہے، شورش برپا کرنے والوں کے بیانیے کی علاقائی تائید بڑھتی جا

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مریم نواز نے رویہ تبدیل نہ کیا تو ہم بھی منہ میں زبان رکھتے ہیں، غفور حیدری

عمران خان کی حکومت گرانے میں جے یو آئی کی تحریک کا فائدہ آپ کو ملا، مریم نواز ماضی یاد کریں، مولانا عبدالغفور حیدری

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل اور رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری نے مریم نواز کی ٹویٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ مریم نواز کو ماضی کی سیاسی جدوجہد اور جمعیت علمائے اسلام کی قربانیوں کو یاد رکھنا چاہیے۔

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



سانحہ کارساز کے شہداء کی 19 ویں برسی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی

پیپلز پارٹی سانحہ کارساز اور سانحہ لیاقت باغ کو ایک ہی سازش کی کڑی سمجھتی ہے، سانحہ کارساز میں سابق وزیراعلیٰ ارباب غلام رحیم اور سابق مشیر داخلہ وسیم اختر کو شامل تفتیش کیا جائے، مطالبہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی جانب سے سانحہ کارساز کے شہداء کی 19 ویں برسی اتوار کو سندھ بھر کے تمام ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ اپنے بیان میں صدر پیپلز پارٹی سندھ نثار کھوڑو نے کہا کہ سندھ کے ہر ضلع میں

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU
روزنامہ عصرِ نو
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے اکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ دکانی بابا اسٹاپ سے چھپوا کر بیورو آفس پٹیل روڈ نزد لیٹن ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-783366

''گلوبل ساؤتھ'' کی سکیورٹی

سعودی عرب کے پاکستان میں تعینات نئے سفیر ڈاکٹر رابح طامی التمیمی نے وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کی۔ اِس موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ حالیہ برسوں میں دونوں ممالک کے تعلقات میں نمایاں پیشرفت ہوئی ہے۔ انہوں نے سعودی عرب کے خلاف حوثی حملوں میں اضافے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سٹرٹیجک باہمی دفاعی معاہدہ اور مکہ مشترکہ دفاعی اتحاد نہ صرف برادرانہ تعلقات میں تاریخی سنگِ میل کی حیثیت رکھتے ہیں بلکہ یہ علاقائی اَمن اور سلامتی کیلئے اُن کے مشترکہ عزم کے عکاس بھی ہیں۔ شہباز شریف نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کیلئے پاکستان اُس کے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔ انہوں نے پاکستان کو فراہم کی جانے والی طویل مدتی اقتصادی اور مالی معاونت پر سعودی قیادت کا شکریہ بھی ادا کیا۔ ترجمان دفترِ خارجہ سجاد حیدر خان نے بھی ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران سعودی عرب پر حوثی باغیوں کے حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مملکت کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور اِس مشکل وقت میں سعودی عرب کے حقِ دفاع کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا۔ اِن کا کہنا تھا کہ حوثیوں کے حملے پورے خطے کے اَمن اور استحکام کے لئے ایک بڑا خطرہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سکیورٹی کے تحفظ کیلئے اس کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔ ترجمان نے واضح کیا کہ شہریوں اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانا کسی صورت قابلِ قبول نہیں ہے۔ دنیا بھر کے بیشتر ممالک نے ریاض ایئرپورٹ سمیت سعودی عرب کے دیگر مختلف مقامات پر ہونے والے حملوں کی مذمت کی جبکہ پاکستان، ترکیہ اور مصر نے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اِس بات کا عہد کیا تھا کہ سعودی سرزمین اور شہریوں کے دفاع کے لئے اُس کے جائز حق کی حمایت جاری رکھیں گے۔ اُنہوں نے سعودی عرب پر کیے جانے والے حملوں کو فوری اور غیر مشروط طور پر بند کرنے کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ سعودی عرب اور حوثی باغیوں کے درمیان حالیہ دنوں میں بڑھتی ہوئی کشمکش نے ''گلوبل ساؤتھ'' بالخصوص سعودی عرب کی سلامتی کو خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران توانائی کے بنیادی ڈھانچے اور ہوائی اڈوں کے علاوہ بعض مقدس مقامات پر حملوں کی کوشش سے خطے میں کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ حوثی باغی نہ صرف باب المندب پر کنٹرول بلکہ سعودی عرب کے تیل کے ترسیلی نظام کو برباد کرنے کے درپے ہیں، ظہران میں آرامکو کے ہیڈکوارٹر پر حملہ، مقدس شہر مدینہ پر کروز میزائل کا داغا جانا اور 11 اکتوبر کو ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ہونے والا ہلاکت خیز حملہ اس کا واضح ثبوت ہیں۔ اس حملے میں درجن سے زائد افراد کی ہلاکت اور سینکڑوں افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات آئی تھیں۔ سعودی عرب کو جنگ میں دھکیلنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے جس سے خطے کے عوام میں شدید اضطراب پایا جاتا ہے۔ پاکستان اور ترکیہ اِس وقت سعودی عرب کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور برادر اسلامی ملک کو ہر طرح کی مطلوبہ معاونت فراہم کر رہے ہیں، پاکستان نے وہاں ایک عرصے سے فوجی دستے تعینات کر رکھے ہیں جبکہ ترکیہ بھی پارلیمان کی منظوری کے بعد جلد فوجی دستے سعودی عرب بھیج دے گا۔ یاد رہے کہ رواں سال اگست میں عملِ مکہ مشترکہ اتحاد کی بنیاد رکھی گئی تھی، اِس کے ادارہ جاتی عمل کی تکمیل کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اتحاد کے پہلے سیکرٹری جنرل کا عہدہ پاکستان کے پاس ہے۔

بڑا بن کر دکھائیں

مجیب الرحمٰن شامی

خیبرپختونخوا میں گورنر راج لگایا جا چکا، گورنر فیصل کریم کنڈی اختیارات سنبھال چکے، ان کی ایڈوائزری کونسل بن چکی، اس میں ''نیک نام ٹیکنوکریٹس'' مناصب سنبھال چکے، سہیل آفریدی کو ان کے عہدے سے ہٹایا جا چکا، ''حفاظتی نظربندی'' میں لئے جا چکے، صوبائی اسمبلی عضوِ معطل بن چکی، اس کے سپیکر کی نقل و حرکت بھی محدود ہو چکی۔ یہ سب کچھ ہو چکا لیکن وہ کچھ نہیں ہوا جس کی پیشگوئی معزول وزیراعلیٰ اور ان کے مشیر اطلاعات شفیع جان کر رہے تھے۔ لاکھوں کیا ہزاروں کی تعداد میں بھی لوگ گھروں سے باہر نہیں نکلے، ترکیہ کا منظر تو کیا دیکھنے کو ملتا، نئی دہلی میں ''کاکروچوں'' کے اجتماع کا سا نظارہ بھی نظر نہیں آیا۔ ایک حکومت ختم ہوئی، دوسری نے اس کی جگہ لے لی، جس طرح دن سے رات اور رات سے دن برآمد ہوتا ہے، اسی طرح پرانی انتظامیہ کو نئی انتظامیہ نے بدل دیا؟ وہ سب لوگ جو گورنر راج لگانے کی خواہش رکھتے تھے یا اس کے سوا کوئی چارہ نہیں پاتے تھے یا حالات کو سنبھالنے کے لئے اس انتہا کو آزمانے کے حق میں دلائل کے انبار لگا رہے تھے، ان سب کو دھڑکا لگا ہوا تھا، کہیں ایسا نہ ہو جائے، کہیں ایسا نہ ہو جائے۔ لوگ باہر نکل آئے، انتظامیہ پر چڑھ دوڑے، دفتروں اور افسروں کو نشانہ بنا لیا، تصادم کی نوبت آ گئی، خون خرابہ ہو گیا، لاشیں گریں اور زخموں سے چور چور ہونے والے تڑپتے دکھائی دیے، تو کیا خبر حالات کیا رُخ اختیار کر لیں۔ تاریخ کے بدنما واقعات ایک بار پھر اپنے آپ کو دہرانے لگے تو ہاتھ ملنے والے ہاتھ جوڑنے والوں سے کہیں زیادہ ہوں گے۔ یہ سب دھڑکے، یہ سب اندیشے اپنی اپنی جگہ رہ گئے۔ گورنر کنڈی اور ان کے مشیرانِ کرام اطمینان سے اپنے اپنے ایوانوں میں اپنا اپنا کام کر رہے ہیں۔ ضلع ضلع اور شہر شہر اپنا پرچم لہرانے کے لئے سرگرم ہیں۔ فائلیں پھرول رہے ہیں، ان میں دبے کرپشن کے ''انباروں'' کو تلاش کر رہے ہیں، نیب کو متحرک کیا جا رہا ہے اور نوید سنائی جا رہی ہے کہ امن و امان بحال ہو گا۔ دہشت گردی کا سر کچلا جائے گا اور پی ٹی آئی کے گذشتہ گیارہ سالوں سے فیض یاب ہونے والوں سے وہ کچھ اگلوایا جائے گا جو وہ کب کا ہضم بھی کر چکے ہیں۔ دہائی دی جا رہی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف تعاون نہ کرنے کا الزام لگا کر جو حکومت گھر بھجوائی گئی ہے، ٹارگٹ اس کی خالق جماعت ہے۔ دہشت گردوں پر فوکس کرنے کے بجائے تحریک انصاف کی سیاست کو نشانہ بنانا مطلوب ہے، اس کے متعلقین و متوسلین پر زمین تنگ کی جا رہی ہے، ان کے پاؤں تلے سے زمین کھینچنے کے منصوبے بن رہے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ اگر یہ کام جاری رہا، دہشت گردوں کے بجائے تحریک انصاف کی سیاست کو محدود کرنے یا اس کا راستہ مسدود کرنے پر توجہ لگا دی گئی تو پھر حالات کا رُخ بدل بھی سکتا ہے، لینے کے دینے پڑ سکتے ہیں۔ ردِعمل شدید ہو سکتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تحریک انصاف خیبرپختونخوا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے۔ صوبائی اسمبلی میں اسے دو تہائی سے زیادہ کی حمایت حاصل ہے، اس پوری جماعت یا اس کی ساری قیادت کو دہشت گردوں کے ساتھ جوڑنا احمقانہ ہی نہیں سفاکانہ عمل ہو گا، جس کا نتیجہ پورے پاکستان کو بھگتنا پڑ سکتا ہے جس سے جسدِ سیاست ہی نہیں جسدِ قومی بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ اسے شدید صدمہ پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے احتیاط سے کام لینا ہو گا۔ وزیراعظم شہباز شریف یا صدر آصف علی زرداری یا دوسرے شریکانِ اقتدار، ہر ایک کو آنکھیں کھلی رکھنا ہوں گی۔ جو فرمان جاری کیا گیا ہے، اس کی آڑ میں کیے گئے اقدامات اور معاملات پر گہری نظر رکھنا ہو گی۔ گورنر راج کو محدود سے محدود کرنا ہو گا۔ کارروائی انہی کے خلاف ہونی چاہئے اور انہی تک رہنی چاہئے جو دہشت گردی کے خلاف مہم کے راستے میں رکاوٹ ہیں یا خوف یا لالچ کے باعث دبک کر رہ گئے تھے۔ تحریک انصاف کی سیاسی قیادت کی حمایت اس کے لئے حاصل کی جانی چاہئے۔ مولانا فضل الرحمٰن کو بھی اعتماد میں لینا چاہئے اور حافظ نعیم الرحمٰن کو بھی شریکِ مشورہ کر لینا چاہئے۔ اپوزیشن نے گورنر راج پر شدید احتجاج کیا ہے، مولانا فضل الرحمٰن آگ بگولہ ہیں، حافظ نعیم الرحمٰن نے بھی غصے کا اظہار کر دیا ہے، عدالتوں کے دروازے کھٹکھٹائے جا رہے ہیں، درخواستیں دائر کر دی گئی ہیں۔ اُمید کی جانی چاہئے کہ جلد ان کی سماعت شروع ہو گی اور توجہ انصاف کے ایوانوں پر مرکوز ہو جائے گی۔ اس مہلت سے فائدہ اٹھا کر مذاکرات کا دروازہ کھولنے کی ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کو سبق سکھانے کے بجائے سب کو ماضی سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ ہماری تاریخ ہمارے سیاسی اور غیر سیاسی اداروں کے درمیان الجھاؤ اور تناؤ سے بھری پڑی ہے۔ پاکستان تاریخ کو دہرانے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ ایک دوسرے پر لعن طعن کرنے اور ایک دوسرے کی کمزوریاں ڈھونڈنے کے بجائے ایک دوسرے کی طاقت بن کر ہی سب طاقتور بن سکتے ہیں۔ آج اگر خیبرپختونخوا میں خاموشی ہے تو اِس پر مطمئن ہو کر بیٹھ رہنا زہرِ قاتل ہو گا۔ حالات تو کسی وقت کوئی بھی رخ اختیار کر سکتے ہیں۔ دور تک دیکھنے کی کوشش کیجیے۔ احتیاط علاج سے بہتر ہے۔ آئینی منصب داروں کی ذمہ داری بہت زیادہ ہے۔ انہیں اپنے اپنے منصب کے تقاضے پورے کرنا ہوں گے۔ خیبرپختونخوا، بلوچستان، آزاد کشمیر جہاں بھی معمولاتِ زندگی میں خلل پڑ رہا ہے وہاں تدبیر اور تدبر کو بروئے کار لانا ہو گا۔ انتظامی فیصلوں اور اقدامات کی اپنی اہمیت ہے، لیکن صرف ان پر اکتفا کر لینا اور سیاسی عمل کی توانائی کو نظرانداز کر دینا، اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے کے مترادف ہے۔ آج کا پاکستان آج کے اربابِ اختیار سے توقع رکھتا ہے کہ جس کو بڑائی کا جو بھی زعم ہے، وہ اس ہی کے مطابق بڑا بن کر دکھائے۔

عوام کو سب چھوڑ گئے

نسیم شاہد

حکومت تو شاید یہی سمجھتی ہے کہ عوام پٹرول کی قیمت والے معاملے کو بھول گئے ہیں۔ یہ بھی بھول گئے ہیں کہ ڈیزل اور پٹرول چار سو روپے سے اوپر بک رہے ہیں اس لئے یہ سکہ تو چل گیا، لیوی بھی کم نہیں ہوئی، اسے بھی جماعت اسلامی والے اور عوام بھول گئے۔ اب کاہے کا ڈر، کاہے کا غم مگر نہیں صاحب حکومت اگر واقعی ایسا سوچ رہی ہے تو یہ اس کی بہت بڑی غلطی اور بہت بڑا ظلم ہے۔ عوام کی کمر اب محاورتاً نہیں واقعتاً ٹوٹ چکی ہے۔ میں کل اپنے قریب ہی واقع پٹرول پمپ پر گیا تو بالکل خالی پڑا تھا۔ میں سمجھا بند ہے۔ میں نے دور سے پٹرول ڈالنے والے کو اشارہ کیا، اس نے کہا آ جائیں۔ میں نے پوچھا کیا بات ہے رش نہیں، کہنے لگا روزانہ ہی ایسا ہوتا ہے۔ اس علاقے میں زیادہ تر غریب اور مزدور رہتے ہیں، موٹر سائیکل میں پٹرول ڈلواتے ہیں، اب بہت کم آتے ہیں میں سوچنے لگا کیا وہ سب گھر بیٹھ گئے یا انہوں نے آمد و رفت کے لئے دیگر ذرائع ڈھونڈ لئے، شاید وہ اب بہت ضروری کام سے ہی نکلتے ہوں گے۔ کل ایک دوست بتا رہے تھے پانچ ہزار روپے کا تقریباً 12 لٹر پٹرول ڈلوا کر وہ بمشکل اپنے دفتر، بچوں کے سکول اور ضروری کام نمٹا کے گھر آتے ہیں، سوئی لال نشان پر پہنچی ہوئی ہے۔ اب میں لاکھ سوا لاکھ کا پٹرول ماہانہ کیسے ڈلوا سکتا ہوں۔ میں نے کہا بھائی پنجاب حکومت نے گرین الیکٹرک بسیں چلا دی ہیں، ان پر سفر کرو، کہنے لگے کیا مذاق کرتے ہیں۔ اس کا سٹاپ گھر سے ڈیڑھ کلومیٹر پر ہے پھر وہ ایک گھنٹے میں مجھے دفتر پہنچائے گی، وہ بھی ایک کلومیٹر دور اتار کر، بچوں کو کیسے اس پر بھیجوں، سکول کی طرف تو وہ جاتی ہی نہیں۔ ہم تو بیٹھے بٹھائے غریب ہو گئے ہیں۔ ایک چھوٹی سی گاڑی لی تھی کہ ضروری کاموں میں مدد دے گی، اب تو وہ سفید ہاتھی لگنے لگی ہے اب یہ باتیں ان لوگوں کی سمجھ میں تو نہیں آ سکتیں جو پالیسیاں بنا رہے ہیں۔ ان کی تو گاڑیاں بھی بڑی ہیں۔ تعداد بھی ایک سے زیادہ ہے، ڈرائیور اور پٹرول بھی فری ہے، پٹرول کتنا ہی مہنگا ہو جائے، ان کی گاڑیوں کی ٹینکی تو فل رہتی ہے۔ یہ اشرافیہ بھی کیا غضب کی شے ہے۔ ایک دور تھا پٹرول الاؤنس روپوں کی شکل میں دیا جاتا تھا اسے چپ چاپ لٹروں میں تبدیل کرا لیا۔ کسی کو کوئی گاڑی دو سو لٹر، کسی کو چار سو اور کسی کو بے حساب ماہانہ فری پٹرول، جو کام دنیا کے امیر ملکوں میں بھی نہیں ہوتا، وہ ہمارے ہاں بے دریغ اور بے خوف و خطر جاری ہے۔ اس پر آئی ایم ایف کو اعتراض ہے اور نہ پارلیمنٹ میں اس پر بحث ہوئی ہے۔ جب اشرافیہ کا جہان ہی اور ہے تو اسے عوام کی مشکلات سے کیا غرض۔ پٹرول ہزار روپے فی لٹر بھی ہو جائے گا تو اس کے لٹر کم نہیں ہوں گے۔ یہ سب خرچ عوام کی جیب سے پورے ہوں گے۔ اس وقت سیاسی اور قومی منظر نامے پر نظر ڈالیں تو آپ کو کہیں سے نہیں لگے گا کہ کسی کو اس ملک کے مہنگائی میں پسے ہوئے عوام کی بھی فکر ہے۔ حال مست اور مال مست والی کیفیت ہے۔ سیاسی ڈرامے اس قدر تیز رفتار ہیں کہ باقی معاملات گردِ راہ بن کر پیچھے رہ جاتے ہیں۔ کسی سیاسی جماعت کو عوام کے بارے میں سوچنے کی فرصت نہیں۔ اب تو لگتا ہے جماعت اسلامی بھی تھک ہار کر بیٹھ گئی ہے۔ حافظ نعیم الرحمٰن کا بس ہلکا سا بیان آ جاتا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف اگر لیوی پر بات کرنے کے لئے تیار نہیں تو مجھے بھی ان سے ملنے کا کوئی شوق نہیں۔ تحریک انصاف اپوزیشن میں ہے لیکن اُسے اپنی پڑی ہے۔ متحدہ اپوزیشن بھی کہانی بنی ہے۔ رہ گئیں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) تو وہ اس نظام کی علمبردار ہیں، بینفیشری ہیں، وہ یہ سب کچھ کرنے والی ہیں اس لئے اس میں سے عوام کو ریلیف کیسے دے سکتی ہیں۔ رہ گئے اکیلے عوام، وہ تین میں نہ تیرہ میں، باہر نکلیں تو ڈنڈے کھائیں گھر بیٹھیں تو بچوں کی بھوک سے خود کو جلائیں۔ یہ پہلا دور دیکھا ہے، جس میں حکومت کو اس بات کی سرے سے فکر ہی نہیں کہ عوام مہنگائی سے بلک رہے ہیں کسی احتجاج کا ڈر اور نہ مظاہروں کا خطرہ۔ سنجیاں ہو جان گلیاں وچ مرزا یار پھرے والی صورتِ حال ہے۔ وہ بھی کیا زمانہ تھا حکومت پانچ روپے لٹر اضافہ کرتے ہوئے ڈرتی تھی، آلو، پیاز، ٹماٹر مہنگے ہو جاتے تو حکمران وضاحتیں اور تسلیاں دیتے نظر آتے تھے۔ کسی کو غیر مقبول ہونے کا ڈر ہوتا تھا اور کسی کو یہ ڈر کہ ووٹ نہیں ملیں گے۔ پارلیمنٹ میں تحاریکِ التواء پیش ہوتی تھیں اور حکمرانوں کے خلاف آٹا چور، ٹماٹر چور کے نعرے لگتے تھے۔ اب ایسا لگتا ہے کسی نے اس سارے منظرنامے کا سوئچ آف کر دیا ہے اب گورنر راج، ایمرجنسی، غداری اور دہشت گردی پر بات ہوتی ہے۔ بھلیوں میں ڈال کے اپنی دنیا میں مگن رہا جائے۔ غربت تو زمین پر رہنے سے پتہ چلتی ہے۔ یہ عرش کے مکین کیا جانیں، کروڑوں پاکستانی کیسے گزارا کر رہے ہیں۔ کبھی کبھار یہ شاہانہ بیان آ جاتا ہے کہ پاکستان میں کوئی غربت سے نہیں مرا۔ اب لوگ جینے پر غربت کا ٹیگ سجا کر تو مرنے سے رہے۔ ذرا ایک نظر سرکاری ہسپتالوں پر ہی ڈال لی جائے تو اندازہ ہو جائے گا کہ کم خوراک، بُرے معاشی حالات اور ناکافی سہولتوں نے عوام کو لاغر، بیمار اور کمزور کر دیا ہے۔ پھر انہیں دوائی بھی نہیں ملتی اور مہنگی دوائی خریدنے کی ان میں سکت نہیں ہوتی۔ میرا تجزیہ ہے کہ چالیس فیصد عوام تو موسمی پھل بھی نہیں کھا پاتے، کیونکہ چھ سو روپے انگور، پانچ سو روپے سیب، چار سو روپے امرود فی کلو کیسے خریدیں۔ گندم کی امدادی قیمت 4500 کرنے والوں کو اس بات کا اندازہ بھی ہے کہ آج ایک روٹی کتنے میں مل رہی ہے اور وہ بھی غریب کی دسترس میں نہیں رہی، گندم ملی تو ایک روٹی کتنے کی ہو جائے گی۔ گندم مہنگی کرنا بھی ضروری ہے کہ یہ کسان کی معاشی حالت کا تقاضا ہے مگر حکومت وہ سکیمیں بھی تو واپس لائے جو فلور ملوں کو سستی گندم فراہم کرنے، سستی روٹی مہیا کرنے کا ذریعہ تھیں۔

ظلم کیخلاف ہیں یا صرف اپنے خلاف ہونیوالے ظلم کے؟

امانت رسول

اقتدار سے محرومی انسان کو مظلوم تو بنا سکتی ہے، لیکن ضروری نہیں کہ اسے عادل بھی بنا دے۔ اصل سوال یہ ہے کہ اختیار ملنے کے بعد ہمارا رویہ کیا ہو گا؟ جبر کے خلاف آواز اٹھانا، ناانصافی کی مذمت کرنا اور انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کرنا یقیناً قابلِ قدر کوشش ہے لیکن ایک سوال ایسا بھی ہے، جس سے اکثر لوگ صرفِ نظر کر جاتے ہیں: کیا ظلم کے خلاف ہونا ہی کافی ہے، یا اپنے اندر موجود آمرانہ رویوں کا احتساب بھی ضروری ہے؟ ہم اپنے اردگرد ایسے لوگوں کو دیکھتے ہیں جو اقتدار کے جبر، ریاستی ناانصافی اور سیاسی مخالفین کی آواز دبانے پر شدید احتجاج کرتے ہیں لیکن جب کوئی شخص ان کے نظریے، سیاسی ترجیحات یا پالیسی سے اختلاف کرتا ہے تو ان کا اپنا لہجہ بھی جابرانہ ہو جاتا ہے۔ دلیل کی جگہ گالی، مکالمے کی جگہ تضحیک، اور اختلاف کی جگہ کردار کشی لے لیتی ہے۔ مخالف کو برے القاب سے پکارنا، اس کی تحقیر کرنا اور اس کی عزتِ نفس کو مجروح کرنا گویا ان کا حق بن جاتا ہے۔ اس وقت انہیں نہ مخاطب کی علمی حیثیت یاد رہتی ہے، نہ اس کی عمر اور تجربے کا لحاظ ہوتا ہے، نہ اس کی فکری خدمات کی کوئی اہمیت۔ وہ کوئی عالمِ دین ہو، صحافی، دانشور، بزرگ یا سیاست دان، اگر ان کے مؤقف سے اختلاف کرتا ہے تو اس کی تذلیل کو جائز سمجھ لیا جاتا ہے۔ یہ رویہ محض بدتہذیبی نہیں، بلکہ ایک گہرے فکری تضاد کی نشاندہی کرتا ہے۔ جو شخص اپنے لیے اظہارِ رائے کی آزادی چاہتا ہے، وہ دوسروں کے حقِ اختلاف کو تسلیم کیوں نہیں کرتا؟ جو اپنے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر احتجاج کرتا ہے، وہ دوسرے کی عزتِ نفس پامال کرنے میں کیوں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتا؟ اصل سوال یہ نہیں کہ آپ اپنے مخالف سے کتنی نفرت کرتے ہیں، بلکہ یہ ہے کہ اختلاف کے باوجود اس کے انسانی وقار کا کتنا احترام کرتے ہیں۔ ذرا ایک لمحے کے لیے اپنے طرزِ عمل کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیجیے۔ آج آپ بے اختیار ہیں، خود کو مظلوم سمجھتے ہیں، اپنے حقوق کی پامالی کا شکوہ کرتے ہیں اور اقتدار پر بیٹھے لوگوں کو جابر قرار دیتے ہیں۔ لیکن اگر کل یہی اقتدار آپ کے ہاتھ میں آ جائے تو کیا ضمانت ہے کہ آپ کا رویہ ان لوگوں سے مختلف ہو گا؟ اگر آپ آج تنقید برداشت نہیں کر سکتے، اختلاف کرنے والے کو دشمن سمجھتے ہیں، دلیل کے بجائے تضحیک سے کام لیتے ہیں اور مخالف کی آواز کو خاموش کرانا چاہتے ہیں، تو کل اختیار ملنے پر آپ اپنے ان رویوں کو کس طرح قابو میں رکھیں گے؟ ممکن ہے آپ کے نعروں میں انصاف ہو، آپ کے مطالبات میں جمہوریت ہو اور آپ کی تقریروں میں آزادی کا ذکر ہو، لیکن اگر آپ کا روزمرہ طرزِ عمل دوسروں کی تذلیل، تحقیر اور نفرت پر مبنی ہے تو آپ کے سیاسی دعوؤں اور اخلاقی کردار کے درمیان ایک واضح تضاد موجود ہے۔ اقتدار سے محرومی، انسان کے عادل ہونے کی دلیل نہیں؛ اسی طرح اقتدار کا حصول، کسی کے ظالم ہونے کا ثبوت نہیں۔ اصل معیار یہ ہے کہ انسان طاقت کو کیسے استعمال کرتا ہے اور اختلاف کرنے والوں کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے۔ آمر صرف ایوانوں میں نہیں ہوتے ہم اکثر آمریت کو محض ایک سیاسی نظام یا حکمران کے طرزِ حکومت کے طور پر دیکھتے ہیں، حالانکہ اس کی جڑیں انسانی رویوں میں بھی موجود ہوتی ہیں۔ ہر وہ شخص جو یہ سمجھتا ہے کہ صرف اس کی رائے درست ہے، اختلاف کرنے والے کو بولنے کا حق نہیں، اور مخالف کی تذلیل جائز ہے، اپنے دائرہ اختیار میں آمرانہ ذہنیت کا مظاہرہ کر رہا ہوتا ہے۔ یقیناً کسی کی بدزبانی اور کسی ریاست کی منظم جبر کی مشینری ایک درجے کی چیزیں نہیں ہیں، لیکن ان کے پیچھے کارفرما ذہنیت میں ایک مشترک خطرہ موجود ہو سکتا ہے: اپنی رائے کو حقِ مطلق سمجھنا اور دوسرے کے اختلاف کو برداشت نہ کرنا۔ یہی ذہنیت جب فرد سے جماعت، جماعت سے تحریک اور تحریک سے اقتدار تک پہنچتی ہے تو اس کے نتائج زیادہ سنگین ہو سکتے ہیں۔ جو شخص آج اپنے مخالف کو گالی دیتا ہے، ضروری نہیں کہ کل اسے قید بھی کرے؛ لیکن جو شخص آج ہی مخالف کے حقِ اختلاف کو تسلیم کرنے سے انکار کرتا ہے، وہ کل اپنے اختیار پر اخلاقی پابندیاں کیوں قبول کرے گا؟ معاشرے اس وقت حقیقی تبدیلی کی طرف بڑھتے ہیں جب ان کے سیاسی اداروں کے ساتھ ساتھ ان کے اخلاقی رویے بھی تبدیل ہوتے ہیں۔ اگر ایک جابر حکمران کی جگہ دوسرا حکمران آ جائے، ایک جماعت کی جگہ دوسری جماعت اقتدار سنبھال لے، لیکن اختلاف کو دشمنی، تنقید کو بغاوت اور مخالف کی تذلیل کو سیاسی حق سمجھنے کی روایت برقرار رہے تو یہ تبدیلی کتنی دیرپا ہو گی؟ انصاف کا تقاضا ہے کہ ہم اپنے لیے بھی وہی اصول تسلیم کریں جو دوسروں پر لاگو کرنا چاہتے ہیں۔ اگر ہمیں آزادیِ اظہار عزیز ہے تو اپنے مخالف کی آزادیِ اظہار کا بھی احترام کرنا ہو گا۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری تنقید سنی جائے تو ہمیں دوسروں کی تنقید سننے کا حوصلہ بھی پیدا کرنا ہو گا۔ اور اگر ہم اپنے ساتھ ہونے والی تضحیک کو غلط سمجھتے ہیں تو اختلاف کرنے والوں کی تضحیک کو بھی درست نہیں کہہ سکتے۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ غلط نظریات، ناقص پالیسیوں یا ناانصافیوں پر تنقید نہ کی جائے۔ تنقید ضرور کیجیے، سخت تنقید کیجیے، دلائل سے غلطی واضح کیجیے اور اپنے مؤقف کا بھرپور دفاع کیجیے؛ لیکن کسی کی تحقیر کیے بغیر۔ کسی نظریے کو رد کرنا اور کسی انسان کی تذلیل کرنا دو مختلف باتیں ہیں۔ آخری سوال: اپنے اندر کے آمر کو پہچانیے! دوسروں کے ظلم کا احتساب ضرور ہونا چاہیے، لیکن اپنے رویوں کا احتساب بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ ہمیں خود سے پوچھنا چاہیے کہ ہم واقعی انصاف کے اصولوں پر قائم ہیں یا صرف اس وقت ان اصولوں کی بات کرتے ہیں جب وہ ہمارے مفاد میں ہوں؟ ہم جبر کے خلاف اس لیے ہیں کہ جبر بذاتِ خود غلط ہے، یا اس لیے کہ اس وقت طاقت ہمارے مخالف کے ہاتھ میں ہے؟ یہ سوال کسی ایک سیاسی جماعت، نظریاتی گروہ یا تحریک تک محدود نہیں۔ یہ ہر اس شخص کے لیے ہے جو تبدیلی کا خواہش مند ہے، انصاف کی بات کرتا ہے اور ایک بہتر معاشرے کا خواب دیکھتا ہے۔ یاد رکھیے! کسی معاشرے میں جمہوریت صرف ووٹ سے نہیں، اختلاف برداشت کرنے سے بھی مضبوط ہوتی ہے، انصاف صرف قوانین سے نہیں، رویوں سے بھی قائم ہوتا ہے اور ظلم صرف حکمرانوں کے بدلنے سے ختم نہیں ہوتا، اس کے لیے ظالمانہ ذہنیت کو بھی بدلنا پڑتا ہے۔ تبدیلی کا آغاز ہمیشہ ایوانِ اقتدار سے نہیں ہوتا؛ کبھی کبھی اس کا آغاز انسان کے اپنے ضمیر سے ہوتا ہے۔

کٹھ پتلی سیاست کا انجام

حامد ولید

پاکستان کی سیاسی تاریخ گواہ ہے کہ مصنوعی طریقے سے بنائے گئے بت کبھی پائیدار ثابت نہیں ہوتے۔ جب تک قدرت اور عوام کی حقیقی طاقت کسی سیاسی دھارے کی پشت پناہ نہ ہو، جب تک نعروں کا حباب جلد یا بدیر پھوٹ ہی جاتا ہے۔ حالیہ سیاسی منظر نامے، تحریک انصاف پر منڈلاتے پابندی کے بادلوں اور سیاسی توڑ پھوڑ نے ایک بار پھر اس حقیقت کو طشت از بام کر دیا ہے کہ پاور پلیئرز کے کندھوں پر بیٹھ کر مسندِ اقتدار تک پہنچنے والی جماعتوں کی عمرِ طبعی کتنی مختصر ہوتی ہے۔ اگر تاریخ کے اوراق پلٹ کر غیر جانبداری سے جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ پاکستان تحریک انصاف اپنی ساخت کے اعتبار سے کبھی بھی ایک قدرتی اور گراس روٹ لیول کی مقبول عوامی جماعت نہ تھی۔ یہ ایک خاکہ تھا جسے وقت اور ضرورت کے تحت تراشا اور سجایا گیا۔ بائیس برسوں کی طویل جدوجہد کے ریکارڈ کو دیکھ لیجیے؛ عمران خان اپنی روایتی میانوالی کی نشست کے سوا ملک بھر سے کوئی خاص پذیرائی حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ ان کی مثال بالکل ویسی ہی تھی جیسے آج کل گلوکار احمد جواد کی پارٹی کا حال ہے۔ مربوط تنظیمی ڈھانچہ اور سیاسی بصیرت نہ ہونے کے باوجود میڈیا یا سوشل میڈیا کی حد تک شور شرابا اور مقبولیت کا تاثر تو موجود ہوتا ہے، لیکن جب بات انتخابی معرکے کی آتی ہے تو وہ اپنی ذاتی نشست بھی جیتنے سے قاصر رہتے ہیں۔ پی ٹی آئی کے نوجوان حامیوں اور جذباتی کارکنوں کے نزدیک عمران خان کا سحر ضرور موجود رہا ہے، لیکن سیاسی تجزیہ نگاروں کے نزدیک یہ مقبولیت کسی ٹھوس سیاسی نظریے کی بجائے ایک شوبز اسٹار جیسا گلیمر تھی۔ تحریک انصاف کے نوجوانوں میں عمران خان کی مقبولیت کا موازنہ ماضی کی معروف اداکارہ اور 'مساوات پارٹی' کی سربراہ مسرت شاہین سے کیا جائے تو بے جا نہ ہو گا، جو میڈیا اور عوام کی توجہ کا مرکز تو بنتی تھیں لیکن انتخابی سیاست میں ان کا وزن صفر تھا۔ عمران خان سے ملک کے پیچیدہ سیاسی اور پیچ در پیچ معاشی مسائل کے حل کی توقع صرف وہی شخص لگا سکتا تھا جسے نہ تو پاکستان کی سیاسی تاریخ کا علم ہو اور نہ ہی معاشی حرکیات اور عالمی مالیاتی اداروں کے نظام کی سوجھ بوجھ ہو۔ آج جب پی ٹی آئی سخت ترین دور سے گزر رہی ہے، اس پر پابندی کے امکانات روشن ہیں اور اس کے مرکزی و صوبائی رہنما یا تو جلاوطن ہیں، پابندِ سلاسل ہیں یا تائب ہو کر پارٹی چھوڑ رہے ہیں، تو یہ سوال اٹھتا ہے کہ اس کا مستقبل کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ پی ٹی آئی کا سیاسی باب اب تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ اس پارٹی کو اس کے اصل سرپرستوں اور خالقوں کی جانب سے ''عضوِ معطل'' بنانے کا اصولی اور حتمی فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ یہ وہ موڑ ہے جہاں سے تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہوئی نظر آتی ہے۔ ماضی میں ایئر مارشل (ر) اصغر خان کی 'تحریکِ استقلال' ایک وقت میں انتہائی مقبول، دیانتدار اور روشن خیال جماعت سمجھی جاتی تھی۔ ملک کے پڑھے لکھے طبقے کا خیال تھا کہ اصغر خان ہی اس ملک کی تقدیر بدل سکتے ہیں۔ لیکن جیسے ہی ریاستی سرپرستی اور وقت کی ضرورت ختم ہوئی، تحریکِ استقلال کا نام و نشان تک مٹ گیا۔ وہ وقت اب دور نہیں جب لوگ مرحوم اصغر خان کی تحریکِ استقلال کی طرح عمران خان کی تحریکِ انصاف کا نام بھی بھول جائیں گے۔ تحریکِ انصاف کے متوقع سیاسی خاتمے کے بعد سب سے بڑا خلا خیبرپختونخوا (KP) میں پیدا ہو گا، جو گزشتہ ایک دہائی سے پی ٹی آئی کا مضبوط ترین گڑھ رہا ہے۔ سیاسی شطرنج کے نئے مہروں اور آئندہ کے نقشے کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی کے پی کے میں پی ٹی آئی کی جگہ لینے کے لئے سب سے بڑی دعویدار کے طور پر ابھرے گی۔ پاکستان کی ستر سالہ سیاسی تاریخ کا سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ غیر سیاسی اور غیر جمہوری قوتوں کے کندھوں پر بیٹھ کر اقتدار کے ایوانوں میں داخل ہونے والی جماعتوں کا انجام ہمیشہ عبرت ناک ہوتا ہے۔ 80 کی دہائی میں کراچی اور شہری سندھ کی سب سے طاقتور آواز بن کر ابھرنے والی ایم کیو ایم کو جب تک سپورٹ حاصل رہی، وہ ناقابلِ تسخیر نظر آئی، لیکن جیسے ہی اقتدار اور اسٹیبلشمنٹ کی ترجیحات بدلیں، ایک ہی 'آفس آرڈر' اور آپریشن نے پارٹی کے شیرازے کو بکھیر کر رکھ دیا۔ ایم کیو ایم کی طرح پی ٹی آئی کا زوال بھی ثابت کرتا ہے کہ جو عمارت ریت کی بنیادوں پر کھڑی کی جائے، وہ ایک ہلکے سے سیاسی زلزلے کی تاب نہیں لا سکتی۔ وہ تمام سیاسی جماعتیں جن کی جڑیں گراس روٹ (عوامی) سطح پر مضبوط نہیں ہوتیں اور جو عوام کے حقیقی مسائل کے بجائے کسی 'تیسری قوت' کی آشیرباد پر انحصار کرتی ہیں، ان کی کل عمر صرف ایک نوٹیفکیشن یا آفس آرڈر کی مرہونِ منت ہوتی ہے۔ اس کے برعکس، پیپلز پارٹی ہو یا مسلم لیگ (نواز)، ان جماعتوں پر کتنے ہی کڑے وقت کیوں نہ آئے ہوں، ان کے رہنماؤں نے جیلیں کاٹیں، جلاوطنیاں بھگتیں اور کوڑے کھائے، لیکن چونکہ ان کی قیادت کا رابطہ گراس روٹ لیول پر عوام سے قائم رہا، اس لئے وہ تمام تر سختیاں جھیلنے کے باوجود آج بھی ملک کی اہم ترین سیاسی حقیقتیں بن کر زندہ ہیں۔ سیاست نام ہے مسلسل جدوجہد، عوام کے ساتھ جیتا جاگتا رابطہ اور نظریاتی پختگی کا۔ جو جماعتیں شارٹ کٹ کے ذریعے، سوشل میڈیا کے طوفانِ بدتمیزی، نعرے بازی اور طاقتور حلقوں کی بیساکھیوں کے سہارے اقتدار میں آتی ہیں، ان کا انجام عمران خان کی تحریک انصاف سے مختلف نہیں ہو سکتا۔ وقت نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ طاقت کا حقیقی سرچشمہ صرف اور صرف عوام ہیں، اور جو جماعتیں اس سچائی کو جھٹلاتی ہیں، وہ تاریخ کے کوڑے دان میں اصغر خان کی تحریک استقلال کی طرح صرف ایک داستان بن کر رہ جاتی ہیں۔ سیاست نام ہے مسلسل جدوجہد، عوام کے ساتھ جیتا جاگتا رابطہ اور نظریاتی پختگی کا۔ جو جماعتیں شارٹ کٹ کے ذریعے، سوشل میڈیا کے طوفانِ بدتمیزی، نعرے بازی اور طاقتور حلقوں کی بیساکھیوں کے سہارے اقتدار میں آتی ہیں، ان کا انجام عمران خان کی تحریک انصاف سے مختلف نہیں ہو سکتا۔ وقت نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ طاقت کا حقیقی سرچشمہ صرف اور صرف عوام ہیں، اور جو جماعتیں اس سچائی کو جھٹلاتی ہیں، وہ تاریخ کے کوڑے دان میں اصغر خان کی تحریک استقلال کی طرح صرف ایک داستان بن کر رہ جاتی ہیں۔

حماس، اسرائیل جنگ کے تین سال

مصطفیٰ کمال پاشا

اسرائیل۔ فلسطین جنگ کو شروع ہوئے تین سال ہو چکے ہیں اس جنگ کا آغاز 7 اکتوبر 2023ء میں اس وقت ہوا جب حماس کے فدائین نے اسرائیل کے اندر گھس کر حملہ کیا یہ حملہ اتنا شدید تھا کہ اسرائیلیوں کو تھوڑی دیر کے لئے کچھ سمجھ ہی نہیں آئی کہ کیا ہو گیا ہے کیونکہ ریاست اسرائیل نے سلطنت کی حفاظت کا بندوبست کچھ اس طرح کر رکھا ہے کہ اس کی فضا اور زمین تک رسائی کسی کے بس میں نہیں، ریاست اسرائیل دنیا کے جدید ترین حفاظتی نظاموں سے لیس ہے جنہیں دھوکہ دے کر اندر گھسنا عملاً ناممکنات میں ہے یا کم از کم سمجھا جاتا ہے کہ اسرائیل ناقابلِ رسائی ہے۔ یہی طرح امریکی سرزمین بھی ناقابلِ رسائی سمجھی جاتی رہی ہے۔ دوسری جنگ عظیم تک ایسا ہی تھا کیونکہ امریکہ اوقیانوس کے اس پار واقع ہے جسے پار کر کے اس پر حملہ آور ہونا ناممکنات میں تھا۔ جاپان نے پرل ہاربر میں امریکی بحری اڈے پر حملہ کر کے امریکی دفاعی نظریے کے تار پود بکھیر دیئے۔ امریکہ نے جوابی حملے کے ذریعے جاپان کو نیست و نابود کر دیا۔ پھر امریکہ نے اپنی فضاؤں و ہواؤں کو بھی محفوظ بنانے کی کاوشیں کیں۔ سٹار وار پروگرام کے ذریعے امریکہ کو میزائل حملوں سے مکمل طور پر محفوظ بنانے کا بندوبست کیا۔ امریکہ کے اس ڈیفنس کو نائن الیون 2001 کے القاعدہ حملوں نے ہوا میں اڑا دیا۔ امریکہ نے جوابی طور پر دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ کا اعلان کیا، افغانستان پر حملہ کیا، القاعدہ کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکا اور پھر اسامہ بن لادن کو بھی ایبٹ آباد میں ہلاک کر ڈالا۔ یہ الگ بات ہے کہ امریکہ اس 20 سالہ جنگ میں طالبان کے ہاتھوں شکست کھا گیا۔ اگست 2021ء میں امریکی افواج افغانستان سے نکل گئیں اور افغانستان پر طالبان ایک بار پھر قابض ہو گئے۔ اس کے بعد سے امریکی طاقت و ہیبت میں کمی بلکہ بہت کمی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ امریکہ اپنے دشمنوں کو سبق سکھانے کے باوجود خود تاریخ سے کوئی بھی سبق سیکھنے سے قاصر نظر آتا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 حماس نے اسرائیل کے اندر گھس کر حملہ کیا اور اسرائیل دفاعی ڈاکٹرائن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔ اسرائیل کو زعم تھا کہ اس کی سرزمین و فضا ناقابلِ رسائی ہے۔ حماس نے اندر گھس کر حملے کیے جن میں 1200 اسرائیلی ہلاک ہوئے، جن میں 367 فوجی تھے باقی سویلین عورتیں بچے اور جوان تھے۔ حماس نے 251 اسرائیلیوں کو یرغمال بھی بنایا۔ پوری دنیا نے حیرانگی اور خوشی کے ملے جلے جذبات کے ساتھ حماس کے ان حملوں پر تبصرہ کیا۔ ہم نے، مسلمانوں نے ان حملوں کو فتح مبین قرار دیا۔ پھر 20 دن بعد 27 اکتوبر 2026ء میں اسرائیل نے غزہ میں گھس کر فوجی حملہ شروع کیا۔ غزہ کے رہائشی فلسطینی مسلمانوں پر قیامت ڈھا دی گئی۔ توپوں، ٹینکوں سے مسلح، اسرائیلی فورسز نے سویلین و مسلح بچوں اور بوڑھوں اور جوانوں کی تفریق کئے بغیر قتل و غارت گری کا بازار گرم کر دیا جو اکتوبر 2025ء تک جاری رہا۔ پھر جنگ بندی ہوئی۔ حساب کتاب ہوا جس کے مطابق 80 ہزار فلسطینی شہید پائے گئے۔ 1 لاکھ 75 ہزار شہری زخمی پائے گئے جن کی اکثریت بچوں و عورتوں پر مشتمل پائی گئی۔ عالمی اداروں کی تحقیقات کے مطابق اسرائیلی میزائل و گولہ باری کے باعث غزہ کے 94 فیصد ہسپتال اور چھوٹے بڑے کلینکس مکمل طور پر تباہ کئے جا چکے ہیں۔ غزہ کے شہریوں کے لئے علاج معالجے کی سہولیات ختم ہو چکی ہیں۔ 20 تا 21 لاکھ شہری بے گھر ہو چکے ہیں جو کہ کل آبادی کا 90 فیصد بنتا ہے۔ غزہ کی آبادی 22 لاکھ کے قریب تھی۔ غزہ میں ایک انسانی المیہ جنم لے چکا ہے۔ اکتوبر 2025ء میں سیز فائر ہوا۔ فریقین نے ایک دوسرے کے قیدی و یرغمال رہا کئے، ادلے بدلے ہوئے، سیز فائر کے بعد اسرائیلی فورسز نے "Yellow Line" یا سیز فائر لائن کو غزہ کے اندر تک لے جا کر غزہ کی 70 فیصد زمین کو اسرائیل کے ساتھ متصل کر لیا ہے یعنی غزہ کی 70 فیصد زمین کو اسرائیل میں شامل کر لیا ہے کیونکہ اسرائیل کے اعلان کردہ عظیم اسرائیل کے نقشے میں غزہ کا علاقہ گریٹر اسرائیل میں شامل دکھایا گیا ہے۔ اسرائیل نے ایسا پہلی بار نہیں کیا ہے بلکہ اپنے غیر منصفانہ اور غیر حقیقی قیام کے فوراً بعد سے یعنی 1948ء سے لے کر ہنوز وہ اپنا جغرافیہ اسی نقشے کے مطابق پھیلاتا چلا جا رہا ہے ہر لحظہ وہ اپنا جغرافیہ ترتیب دیتا رہتا ہے۔ ریاست اسرائیل عرب سرزمینوں پر قائم کی گئی تھی اور عربوں کی زمینوں پر قبضہ کرتے کرتے وہ غزہ تک آن پہنچا ہے۔

پاکستان میں سول سروس اصلاحات: ایک تجزیہ

عبدالغفور چوہدری

گزشتہ دنوں ہمیں ''ری پبلک پالیسی تھنک ٹینکس'' کی طرف سے ''وین گارڈ بکس'' گلبرگ، لاہور میں منعقدہ ایک مذاکرے میں شمولیت کا اتفاق ہوا۔ یہ دلچسپ پروگرام تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہا۔ اس کے روحِ رواں ایک سینئر پی ایم ایس افسر جناب طارق محمود اعوان تھے۔ مذاکرے میں دو ایم پی ایز، کسی یونیورسٹی کے ایک سابق وائس چانسلر، جنرل (ر) پرویز مشرف کے ''ناظمین کے لوکل گورنمنٹ نظام'' کے خالق اور حمایتی اور مسلم لیگ (ق) کے سابق ایم این اے، کچھ سینئر بیوروکریٹس اور سینئر صحافی موجود تھے۔ اسٹیج پر موجود مہمانانِ گرامی کو اپنی اپنی باری پر بات کرنے کا موقع دیا گیا۔ سیاست دانوں نے تو پاکستان کی تمام خرابیوں اور برائیوں کی جڑ بیوروکریسی کو قرار دیا۔ خصوصی طور پر سابقہ ڈی ایم جی اور موجودہ پی اے ایس سروس کے خوب لتے لئے۔ اسٹیج پر موجود ایک ماہرِ تعلیم نے تو ڈی ایم جی کے بابوؤں کے خلاف اتنا زہر اگلا کہ یہاں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ یہاں تک کہ اسٹیج پر موجود ایک ایم پی اے صاحب کو انہیں روکنا پڑا اور انہیں یہ باور کروانے کی کوشش کی کہ یہ بیوروکریسی ہی جو ہم جیسے نیم خواندہ سیاستدانوں کو لیکر چل رہی ہے۔ انہوں نے جناب طارق محمود اعوان کی سٹیج پر پڑی چار تصنیفات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتب بھی ایک بیوروکریٹ نے ہی لکھی ہیں۔ لیکن ماہرِ تعلیم صاحب کو شاید کسی بیوروکریٹ سے ذاتی طور پر تکلیف پہنچی تھی۔ وہ بضد تھے کہ پاکستان کی معکوس ترقی میں صرف اور صرف بیوروکریسی کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے باقی ماہرینِ تعلیم کی طرح بیوروکریسی کو دی گئی گاڑیوں، بڑے بڑے دفاتر اور گھروں کا بھی تذکرہ بھی بڑی حقارت سے کیا۔ ہم ان ماہرینِ تعلیم کے دکھ، درد اور تکلیف کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ کیوں کہ انھیں اپنے سبک رفتاری سے ملنے والے گریڈز پر بہت زیادہ زعم ہوتا ہے۔ اور ان کی اکثریت اپنے دورِ جوانی میں سی ایس ایس اور پی ایم ایس کے امتحانوں میں بار بار ناکام ہو چکی ہوتی ہے۔ یا وہ یہ امتحان دینے کی ہمت ہی نہیں کر پاتے۔ سٹیج پر موجود تمام مہمانوں نے سول سروس میں اصلاحات لانے پر زور دیا اور اسی میں پاکستان کی ترقی کا راز بتایا۔ زیادہ تر مقررین کا خیال تھا کہ بیوروکریسی کے اختیارات کم کر کے ہی ملک کو بچایا جا سکتا ہے۔ اگر ہم پاکستان میں سول سروس میں اصلاحات کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہر دور میں حکومتوں نے اپنے اقتدار کو مضبوط بنانے کیلئے سول سروس میں اصلاحات کیں۔ ان کا محور کبھی بھی عوامی مفاد نہیں رہا، جس کی وجہ سے ہم معکوس ترقی کا شکار ہوئے۔ پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے کے بعد ہمیں انڈین سول سروس کے افسران پر انحصار کرنا پڑا، لیکن ان افسران کی محنت، دیانت، پیشہ وارانہ مہارت اور میرٹ پر کام کرنے کی لگن نے پاکستان کی نوزائیدہ مملکت کو اپنے پاؤں پر کھڑا کیا۔ یہی وجہ تھی کہ 1960ء کی دہائی میں پاکستان کی شرح نمو 6.8 فی صد رہی۔ پھر بیوروکریسی میں اصلاحات ہونا شروع ہوئیں، جس کے نتیجے میں اب ہماری موجودہ شرح نمو 3.7 فی صد تک پہنچ گئی ہے۔ اب پھر اصلاحات کا ڈول ڈالا جا رہا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اب اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ جب تک عوامی مفاد کو مدِنظر رکھ کر بیوروکریسی میں اصلاحات نہیں کی جاتیں سب کچھ کرنا بے سود اور وقت کا ضیاع ہو گا۔ ہاں پر موجود کسی مقرر نے ''قرار دادِ مقاصد'' کا حوالہ بھی دیا اور کہا کہ جب تک اختیارات عوام کے منتخب نمائندوں کے سپرد نہیں کیے جاتے ہماری ترقی معکوس کا سفر جاری و ساری رہے گا۔ اب ہم ''قرار دادِ مقاصد''، جو اب ہمارے آئین کے آرٹیکل 2۔اے کا حصہ ہے، کی طرف آتے ہیں۔ ''قرار داد و مقاصد'' کے مطابق ریاست کو دیے گئے اختیارات اللہ تعالیٰ کی مقدس امانت ہیں اور ریاست ان اختیارات کو عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے بروئے کار لائے گی۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ کیا ملک عزیز میں اختیارات کی تقسیم قرار داد مقاصد میں دیے گئے اصولوں کے مطابق ہے یا نہیں؟ کیا ہمارے صدر، وزیراعظم، سینیٹرز، صوبوں کے گورنرز اور وزرائے اعلیٰ عوام کے منتخب نمائندے ہیں؟ اس کا جواب یقیناً نفی میں ہے، کیونکہ یہ تمام تو عوام کے نمائندوں کے نمائندے ہیں اور سارے اختیارات ان کے پاس ہیں۔ ہماری عوام صدر، وزیراعظم، سینیٹرز، گورنرز اور وزرائے اعلیٰ کا انتخاب تو نہیں کرتی تو پھر وہ عوام کے منتخب نمائندے کیسے بن گئے؟!

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastaung
روزنامہ عصرِ نو مستونگ

ن لیگ مولانا فضل الرحمان پر تنقید کیلئے خود سامنے آئے خواتین کو ڈھال نہ بنائے

جمعیت علماء اسلام

فیاض الحسن چوہان جیسے کرداروں کے ذریعے قائد جمعیت کے خلاف میڈیا ٹرائل کی کوشش کی جارہی ہے تاہم جمعیت کے کارکنان تنقید، الزامات اور سیاسی دباؤ کا مقابلہ کرنا بخوبی جانتے ہیں، محسن نقوی پر انحصار میاں شہباز شریف کو مہنگا پڑ سکتا ہے، وقتی سہارے ہمیشہ وفادار نہیں رہتے

کل یہی محسن نقوی مسلم لیگ (ن) کے لیے ایسی مشکلات پیدا کریں گے کہ میاں صاحبان کو ایک بار پھر مولانا فضل الرحمان کے پاس جانا پڑے گا، مولانا فضل الرحمان کے خلاف سیاسی محاذ آرائی اور میڈیا ٹرائل سے جے یو آئی کے کارکنان کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سینئر رہنما حافظ منیر حسین احمد نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت اگر قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان پر تنقید کرنا چاہتی ہے تو خود سامنے آئے ایک خاتون وزیراعلیٰ کو ڈھال بنا کر سیاسی وار کرنا بہادری نہیں جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سینئر رہنما حافظ منیر حسین احمد نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت اگر قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان پر تنقید کرنا چاہتی ہے تو خود سامنے آئے ایک خاتون وزیراعلیٰ کو ڈھال بنا کر سیاسی وار کرنا بہادری نہیں، فیاض الحسن چوہان جیسے کرداروں کے ذریعے قائد جمعیت کے خلاف میڈیا ٹرائل کی کوشش کی جارہی ہے تاہم جمعیت کے کارکنان تنقید، الزامات اور سیاسی دباؤ کا مقابلہ کرنا بخوبی جانتے ہیں، انہوں نے کہا کہ جے یو آئی نے ماضی میں بھی مخالفین کے سیاسی واروں کا مقابلہ کیا ہے اور اس بار بھی ان شاء اللہ مخالفین کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا، اگر معاملہ مریم نواز شریف اور فیاض الحسن چوہان تک پہنچ چکا ہے تو مقتدر قوتوں کو حالات کا جائزہ لینا چاہیے کیونکہ قائد جمعیت کے خلاف بڑھتی ہوئی تنقید اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ان کا سیاسی موقف مخالفین کے لیے قابل توجہ بن چکا ہے، حافظ منیر حسین احمد نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت آج محسن نقوی کے ذریعے اپنے ہی محسنوں پر الزام تراشی کروا رہی ہے لیکن سیاست میں وقتی سہارے ہمیشہ وفادار نہیں رہتے، انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ کل یہی محسن نقوی مسلم لیگ (ن) کے لیے ایسی مشکلات پیدا کریں گے کہ میاں صاحبان کو ایک بار پھر مولانا فضل الرحمان کے پاس جانا پڑے گا، انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اپنے اصل محسنوں کو نظرانداز کرکے وقتی سہاروں پر انحصار کررہے ہیں جو مستقبل میں ان کے لیے مہنگا ثابت ہوسکتا ہے سیاست میں اقتدار کے لیے بنائے گئے عارضی سہارے ہمیشہ ساتھ نہیں دیتے اور وقت آنے پر یہی سہارے مشکلات کا سبب بھی بن سکتے ہیں، حافظ منیر حسین احمد نے کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان کے خلاف سیاسی محاذ آرائی اور میڈیا ٹرائل سے جے یو آئی کے کارکنان کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے جمعیت اپنے اصولی موقف پر قائم رہے گی اور ہر سیاسی چیلنج کا مقابلہ کرے گی۔

کوئٹہ کی باہمت بیٹی نے معذوری کو شکست دے کر خواتین کیلئے مثال قائم کردی

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 6 پر



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ نوابزادہ محبوب خان جوگیزئی و دیگر قبائلی عمائدین کی گروپ فوٹو

عوام کو آٹا مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے

پروفیسر حلیم صادق

احکام اجلاسوں تک محدود، آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے نے غریب عوام کی مشکلات بڑھادی ہیں، عوام آٹے کے حصول کیلئے پریشان جبکہ حکومتی ذمہ داران اپنی ترجیحات میں مصروف ہیں

فلور ملز ایسوسی ایشن کے ساتھ مبینہ ملی بھگت اور بھتہ خوری کے الزامات کی شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں تاکہ ذمہ دار عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جاسکے، صوبے میں غریب خاندان دو وقت کی روٹی کے حصول کیلئے پریشان ہیں، عوام پاکستان پارٹی

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے صوبے میں آٹے کے بدترین بحران اور قیمتوں میں بے تحاشا اضافے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 50 کلو آٹے کا تھیلا 8 ہزار روپے تک فروخت ہونا تشویشناک ہے، جس نے پہلے ہی مہنگائی کی چکی میں پسنے والے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ محکمہ خوراک اور ضلعی انتظامیہ عملی اقدامات کرنے کے بجائے اجلاسوں اور میٹنگز تک محدود ہوکر رہ گئے ہیں، جبکہ عوام کو ذخیرہ اندوزوں اور منافع خور عناصر کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ خوراک کے متعلقہ ذمہ داران کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ آٹے کی قیمتوں پر قابو پانے، سرکاری نرخوں پر فراہمی یقینی بنانے اور مصنوعی بحران پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے محکمے کی جانب سے محض رسمی کارروائیاں کی جارہی ہیں۔ فلور ملز ایسوسی ایشن کے ساتھ مبینہ ملی بھگت اور بھتہ خوری کے الزامات کی شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں تاکہ ذمہ دار عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جاسکے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ سرفراز حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے بجائے خاموش تماشائی بنی ہوئی

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 6 پر

انتقامی سیاست اور انا پرستی نے ملک کو شدید نقصان پہنچایا

عبدالرحمن رفیق

حکمرانوں نے ملکی ترقی کے بجائے پسِ پردہ قوتوں کی اندھی تقلید کی، ووٹ کی حرمت کو نعروں تک محدود کردیا گیا

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 6 پر

ژوب، گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے انتخابات مکمل

ملک طاہر خان کاکڑ صدر اور عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری منتخب

ژوب (یو این اے) گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی زیرنگرانی ژوب میں ایسوسی ایشن کے انتخابات مکمل ہوگئے، جن میں ملک طاہر خان کاکڑ ... تقریب سے ٹرانسپورٹ یونین کے رہنماں حاجی نور محمد شاہوانی، حاجی ظاہر شاہ یوسف زئی، حاجی اللہ محمد اچکزئی، رضا محمد، ملک شیر علی بلوچ، خان اوتمان ...

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 6 پر

افواجِ پاکستان کی قربانیوں سے ملکی سلامتی برقرار ہے

ثانیہ بازئی

افواجِ پاکستان ہمارے لیے ریڈ لائن ہیں، فتنہ الہندوستان کے نام نہاد عزائم ناکام ہوں گے، قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں، جنہیں قوم ہمیشہ یاد رکھے گی

کوئٹہ (یو این اے) سینئر قانون دان ایڈووکیٹ ثانیہ بازئی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ افواج پاکستان ہمارے لیے ریڈ لائن ہیں جن کی قربانیوں بہادری اور لازوال خدمات کی بدولت ملک کی سلامتی اور استحکام برقرار ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے افواج پاکستان اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی خدمات قابل تحسین ہیں پاک فوج نے ہمیشہ ملکی دفاع، قومی خودمختاری کے تحفظ اور عوام کی سلامتی کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے پوری قوم کو اپنی بہادر افواج پر فخر ہے اور پاکستانی عوام اپنی افواج

بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 6 پر

سبی، ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کا اہم اجلاس

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 6 پر





ژوب، ڈی ایچ کیو ہسپتال میں دو روزہ فری آئی سرجیکل کیمپ کا انعقاد

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 6 پر

ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی متحرک، بہترین کارکردگی سے شہر میں امن کی فضا قائم

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 6 پر

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 6 پر

اختر بی بی، چوہدری شبیر احمد، یونس بلوچ اور فتح جمالی کی خدمات کو خراج تحسین

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 6 پر



بی بی ایس کی چیئرپرسن کرن بلوچ کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن کے 80ویں بورڈ اجلاس میں اظہار خیال کر رہی ہیں

تھل اور گوٹھ کلائی کے طلباء ٹینٹوں میں بیٹھ کر پڑھنے پر مجبور

اسکول میں موجود تین کمرے اس وقت تعمیر کیے گئے تھے جب یہ ادارہ پرائمری اسکول کی حیثیت رکھتا تھا

10 سال قبل اپ گریڈیشن کے باوجود نیا بلاک نہ بن سکا، عمارت کی خرابی پر وزیراعلیٰ اور جام کمال سے نوٹس کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ کلائی میں کلاس رومز کی شدید کمی طلبا و اساتذہ کے لیے مشکلات کا باعث بن گئی ہے۔ مڈل کا درجہ سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود مڈل کلاسز کے طلباء کے لیے نئے رومز تعمیر نہیں کیے جاسکے، جس کے باعث طلبا ٹینٹوں اور جھونپڑیوں میں بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ کلائی ایک قدیمی تعلیمی ادارہ ہے، جہاں اساتذہ اپنی محنت اور لگن سے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں، تاہم بنیادی

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 6 پر

خضدار سے دیگر اضلاع کو گندم کی سمگلنگ فوری بند کی جائے

حسن لہڑی

ذخیرہ اندوزوں نے لاکھوں بوری گندم اسٹاک کر کے مصنوعی مہنگائی پیدا کر رکھی ہے، چیک پوسٹوں پر سخت پابندی لگائے جائے

کہ اس وقت کچھ ذخیرہ اندوزوں نے لاکھوں بوری گندم اسٹاک کر کے رکھی ہوئی ہے، سرکاری ریٹ پر گندم کی فراہمی یقینی بنائی جائے

خضدار (یو این اے) چکی ایسوسی ایشن ضلع خضدار کے صدر محمد حسن لہڑی اور تمام ممبران نے ڈپٹی کمشنر خضدار، اسسٹنٹ کمشنر خضدار، کمشنر قلات، آئی جی بلوچستان اور ڈی آئی جی سے پرزور اپیل کی ہے کہ ضلع خضدار سے گندم کی باہر اسمگلنگ پر فوری پابندی عائد کی جائے۔ چکی ایسوسی ایشن خضدار کے عہدیداروں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اگر ضلع خضدار سے گندم باہر جانے پر پابندی لگائی جائے تو ضلع کے اندر گندم کا ریٹ کم ترین سطح پر آسکتا ہے، جس سے عام عوام اور اہل علاقہ کو فائدہ ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس وقت کچھ ذخیرہ

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 6 پر



بلوچستان پولیس کی تنخواہیں فوری طور پر بڑھائی جائیں، جہانگیر شاہ

بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 6 پر

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں پاکستان کی جمہوری تاریخ کا روشن باب ہیں، یعقوب کھوسہ

بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 6 پر

ٹھیکیدار برادری کے مسائل کے فوری حل کے لیے باقاعدہ شکایات سیل قائم

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 6 پر



سبی، 14 سالہ ہندو لڑکی بندیا کماری کے اغوا کا الزام

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 6 پر

میر جمیل رند کی بلوچستان میڈیا فورم کے 10 نکاتی مطالبات کی حمایت کا اعلان

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 6 پر

18 اکتوبر یومِ شہداء کارساز، جمہوریت کے شہداء کو سرخ سلام پیش کرتے ہیں

بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 6 پر

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 6 پر

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 6 پر

بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 6 پر

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 6 پر

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 6 پر

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 6 پر

42
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

41
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

40
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

39
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

38
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

37
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

36
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

35
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

34
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

33
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

32
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

31
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

30
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

29
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

28
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

27
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

26
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

25
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

24
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

23
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

22
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

21
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

20
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

19
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

18
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

17
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

16
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

15
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

14
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

13
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

12
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

11
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

10
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

9
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

8
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

7
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

6
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

5
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

4
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

3
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

2
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

1
ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے ٹکٹ کی بکنگ کے لیے ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لگی لمبی قطار میں کھڑا ہوا شخص۔

1

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

2

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

3

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

4

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

5

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

6

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

7

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

8

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

9

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

10

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

11

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

12

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

13

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

14

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

15

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

16

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

17

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

18

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

19

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

20

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

21

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

22

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

23

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

24

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

25

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

26

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

27

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

28

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

29

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

30

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

31

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

32

ساحلی شہر کی بلدیہ نے ۱۲ کلومیٹر طویل کورنیش روڈ کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ۱۴ کروڑ روپے میں منظور کیا ہے۔ ٹھیکہ میسرز نور آباد کنسٹرکشن کمپنی کو دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت فٹ پاتھ، سائیکل ٹریک اور ۲۰۰ اسٹریٹ لائٹس نصب کی جائیں گی۔ کام ۱۵ مارچ سے شروع ہوگا۔

33

ضلع کونسل کے اجلاس میں ۲۰۲۶ء کے لیے ۹ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۱ ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ۱۲ نئے پرائمری اسکولوں کی تعمیر اور ۴۵ کلومیٹر کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ ترقیاتی فنڈ ۲ کروڑ روپے ہے۔

پوتین نے مقابلے کو نیٹو کے پانیوں تک منتقل کر دیا، برطانوی اخبار

رومانیہ اور بلغاریہ کے قریب تجارتی جہازوں پر ڈرون حملوں نے جنگ کی توسیع کے خدشات بڑھا دیئے، برطانوی اخبار

ماسکو (این این آئی) بحیرہ اسود میں تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانے والے ڈرون حملوں کے سلسلہ کے بعد نیٹو ممالک کے قریبی سمندری راہداریوں تک روس۔ یوکرین جنگ کے اثرات کی توسیع کے خدشات بڑھنے لگے ہیں۔ یہ ایسی سرگرمیاں ہیں جن کے بارے میں تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ یہ آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کے خلاف استعمال کیے جانے والے ایرانی حربوں کی روس کی طرف سے نقل کی عکاسی کر سکتی ہیں۔ برطانوی اخبار نے اپنی شائع کردہ رپورٹ میں کہا کہ رومانیہ اور بلغاریہ کے ساحلوں کے قریب حالیہ حملے روسی کارروائیوں میں

بقیہ 35 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں



کوئٹہ، پیپلز پارٹی کے زیر اہتمام سانحہ کارساز کے شہداء کیلئے پریس کلب کے سامنے سید اقبال شاہ، حیات خان اچکزئی، شاہجہان و دیگر بینظیر کی تصویر پر پھول نچھاور کر رہے ہیں

مشرق وسطیٰ میں جنگی سرگرمیاں تیز، امریکی فضائیہ کا ری فیولنگ طیارہ مشن کیلئے تیار

کے سی 46 پیگاسس امریکی فضائیہ کا جدید فضائی ایندھن بردار طیارہ اور دیگر فوجی طیاروں میں ایندھن منتقل کرتا ہے، رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی فضائیہ کے اہلکاروں نے مشرق وسطیٰ میں واقع ایک فوجی اڈے سے پرواز کے لیے کے سی 46 پیگاسس فضائی ایندھن بھرنے والے طیارے کو تیار کر لیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک پوسٹ میں اس سرگرمی کی اطلاع دی امریکی فضائیہ کے اہلکاروں نے طیارے کو مشن کے لیے روانہ کرنے کی تیاری کی۔ تاہم، بیان میں مشن کی مخصوص نوعیت، پرواز کے حتمی مقام یا اس کارروائی کے مقاصد سے متعلق مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ کے سی 46 پیگاسس امریکی فضائیہ کا جدید فضائی ایندھن بردار

بقیہ 37 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

18 اکتوبر یوم شہدائے کارساز، جمہوریت کے شہداء کو سرخ سلام پیش کرتے ہیں

صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی

نصیر آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نائب صدر و صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے 18 اکتوبر یوم شہدائے کارساز کے موقع پر سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدائے کارساز کی لازوال قربانیاں جمہوریت کی تاریخ کا روشن اور ناقابل فراموش باب ہیں۔ اپنے ایک بیان میں بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ 18 اکتوبر پاکستان کی جمہوری جدوجہد میں ایک اہم اور ناقابل فراموش دن ہے، جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں سانحہ کارساز پیش آیا، جس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے 180 سے زائد جیالوں نے جمہوریت اور عوامی حقوق کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز کی بہادری، وفاداری اور جمہوریت کے لیے دی جانے والی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ پیپلز پارٹی

بقیہ 10 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

قلات میں سجاد علی سرپرہ کا قتل حکومتی نااہلی اور بدترین بدامنی کا ثبوت ہے، نیشنل پارٹی خضدار

خضدار (یو این اے) نیشنل پارٹی خضدار کے ضلعی ترجمان نے قلات میں دن دہاڑے فائرنگ کے واقعے میں نیشنل پارٹی قلات کے ضلعی جنرل سیکریٹری عبدالرحمان سرپرہ کے بھتیجے اور علی احمد سرپرہ کے نوجوان صاحبزادے سجاد علی سرپرہ کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بلوچستان میں بدترین امن و امان کی صورتحال کا عکاس قرار دیا ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں ضلعی ترجمان نے کہا کہ سجاد علی سرپرہ کا بہیمانہ قتل نہایت افسوسناک اور

بقیہ 11 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے ٹھیکیدار برادری کے مسائل کے فوری حل کیلئے باقاعدہ شکایت سیل قائم کیا ہے

این ایچ اے متاثرہ ٹھیکیداروں کی واجب الادا رقم کی ادائیگی کو فوری طور پر یقینی بنائے، عبدالسلام لانگو کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر میر عبدالسلام لانگو، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، جنرل سیکرٹری ملک مجیب مینگل زئی نے کہا ہے کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے ٹھیکیدار برادری کے مسائل کے فوری حل کے لیے باقاعدہ شکایت سیل قائم کیا ہے جہاں بلوچستان کے مختلف اضلاع سے موصول ہونے والی شکایات پر مرکزی اور ضلعی عہدیداران مسلسل اور سنجیدگی سے کام کر رہے ہیں، این ایچ اے متاثرہ ٹھیکیداروں کی واجب الادا رقم کی ادائیگی کو فوری طور پر یقینی بنائے بصورت دیگر احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی اور ڈویژنل عہدیداروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں بلوچستان بھر میں ٹھیکیداروں خاص کر این ایچ اے کے ٹھیکیداروں کو درپیش مسائل اور ان کے حل کیلئے تفصیلی

بقیہ 9 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کچھی اور جھل مگسی میں فائرنگ کے مختلف واقعات ایک خاتون جبکہ قبائلی رہنما زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی اور جھل مگسی میں فائرنگ کے مختلف واقعات ایک خاتون قتل جبکہ ایک قبائلی رہنما زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق کچھی بھاگ ناڑی صدر پولیس تھانے کی حدود گوٹھ پیر بیار غازی کلہواڑ میں مبینہ طور پر شوہر نے غیرت کے نام پر اپنی بیوی کا گلہ دبا کر قتل کر دیا اور موقع واردات سے فرار ہو گیا واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو اپنی تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دی

بقیہ 12 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

آٹے کا بدترین بحران، عوام کو مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، پروفیسر حلیم صادق

احکام اجلاسوں تک محدود، آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے نے غریب عوام کی مشکلات بڑھا دی ہیں

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے صوبے میں آٹے کے بدترین بحران اور قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 50 کلو آٹے کا تھیلا 8 ہزار روپے تک فروخت ہونا تشویشناک ہے، جس نے پہلے ہی مہنگائی کی چکی میں پسنے والے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ محکمہ خوراک اور ضلعی انتظامیہ عملی اقدامات کرنے کے بجائے اجلاسوں اور میٹنگز تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں، جبکہ عوام کو ذخیرہ اندوزوں اور منافع خور عناصر کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ خوراک کے متعلقہ ذمہ داران کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ آٹے کی قیمتوں پر قابو پانے، سرکاری نرخوں پر فراہمی یقینی بنانے اور مصنوعی بحران پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائی

بقیہ 13 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ کی باہمت بیٹی نے معذوری کو شکست دے کر خواتین کیلئے مثال قائم کر دی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کی باہمت بیٹی پلوشہ شہزادی نے معذوری کو شکست دے کر خواتین کے لیے مثال قائم کر دی۔ تفصیلات کے مطابق 4 سال کی عمر میں پولیو کا شکار ہونے والی پلوشہ شہزادی نے محنت اور بلند عزم سے ہائی کورٹ کی وکیل بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ بایاں بازو اور پاؤں مفلوج ہونے کے باوجود پلوشہ شہزادی نے تعلیم جاری رکھی اور وکالت کے شعبے میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ بلند حوصلہ نوجوان وکیل پلوشہ شہزادی کا کہنا تھا کہ وکالت

بقیہ 8 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

اوتھل، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول گوٹھ گلانی میں کلاس رومز کی شدید کمی، طلبا ٹینٹوں میں پڑھنے پر مجبور

10 سال قبل اپ گریڈیشن کے باوجود نیا بلاک نہ بن سکا، عمارت کی خرابی پر وزیر اعلیٰ اور جام کمال سے نوٹس کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ گلانی میں کلاس رومز کی شدید کمی طلبا اور اساتذہ کے لیے مشکلات کا باعث بن گئی ہے۔ مڈل کا درجہ حاصل کرنے والے اس قدیم تعلیمی ادارے دس سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود مڈل کلاسز کے طلبا کے لیے نئے رومز تعمیر نہیں کیے جا سکے، جس کے باعث طلبا ٹینٹوں اور جھونپڑیوں میں بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ گلانی ایک قدیمی تعلیمی ادارہ ہے، جہاں اساتذہ اپنی محنت اور لگن سے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں، تاہم بنیادی سہولیات اور کلاس رومز کی عدم دستیابی نے تعلیمی سرگرمیوں کو متاثر کر رکھا ہے۔ اسکول میں موجود تین کمرے اس وقت تعمیر کیے گئے تھے جب یہ ادارہ پرائمری اسکول کی حیثیت رکھتا تھا، مگر 2022 کے تباہ کن سیلاب کے دوران عمارت کو شدید نقصان پہنچا اور دیواروں میں دراڑیں پڑنے کے باعث کمروں کی حالت

بقیہ 14 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

وڈھ کے رہائشی شبیر احمد بارنزئی مینگل زندہ سلامت گھر پہنچ گیا، گزشتہ روز ان سے منسوب ایک لاش وڈھ لائی گئی تھی

وڈھ (این این آئی) وڈھ سے تعلق رکھنے والے شبیر احمد بارنزئی مینگل جو گزشتہ ہفتے سے لاپتہ تھے اور جنہیں مردہ قرار دیا جا رہا تھا، وہ آج اتوار کے روز زندہ سلامت اپنے گھر پہنچ گئے۔ شبیر احمد بارنزئی مینگل گزشتہ دنوں منگوچر سے لاپتہ ہو گئے تھے، جس کے بعد رابطہ نہ ہونے پر تشویش پائی جا رہی تھی۔ اسی دوران منگوچر سے ایک نامعلوم لاش ملی، جسے غلط فہمی میں شبیر احمد بارنزئی سے منسوب کر کے وڈھ لے جایا

بقیہ 15 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں سائبر جرائم کی شکایات میں ایک سال کے دوران 43 ہزار سے زائد اضافہ

این سی سی آئی اے کو رواں سال ایک لاکھ 4 ہزار 204 شکایات موصول، مالی فراڈ کے واقعات 71 ہزار سے تجاوز کر گئے، بلیک میلنگ، ہراسانی اور ہتک عزت کی 5 ہزار 782 شکایات درج کی گئیں، دستاویز

کراچی (این این آئی) پاکستان میں سائبر جرائم سے متعلق شکایات میں ایک سال کے دوران 43 ہزار 714 کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کو 2026ء میں اب تک ایک لاکھ 48 ہزار 204 شکایات موصول ہو چکی ہیں، جبکہ گزشتہ سال یہ تعداد ایک لاکھ 4 ہزار 490 تھی۔ دستاویز کے مطابق مالی فراڈ، بلیک میلنگ اور ہراسانی سے متعلق شکایات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مالی فراڈ کی شکایات گزشتہ سال 49 ہزار 982 تھیں، جو بڑھ کر 71 ہزار 51 ہو گئیں۔ بلیک میلنگ، ہراسانی اور ہتک عزت سے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں



کوئٹہ، پاکستان غریبوں کی پارٹی چیئرمین ڈاکٹر قاسم بلوچ کی پارٹی ممبران سے یعقوب بنگلزئی، سردار داؤد خان خلجی و دیگر عوامی مسائل کے حوالے سے ملاقات کر رہے ہیں

ایس ایس پی کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو پر ڈاکوؤں کا قاتلانہ حملہ تشویشناک ہے، سردار یار محمد رند

ضلع کچھی میں امن و امان کی صورتحال مخدوش، ڈاکوؤں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز آپریشن کیا جائے

سبی (یو این اے) سینئر سیاستدان اور سابق وفاقی و صوبائی وزیر سردار یار محمد رند نے ایس ایس پی کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو پر ڈاکوؤں کی جانب سے قاتلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلع کچھی میں امن و امان کی مخدوش صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، جہاں عام شہریوں سمیت مسافروں اور ضلعی افسران کی جانیں بھی محفوظ نہیں رہیں اپنے مذمتی بیان میں سردار یار محمد رند نے کہا کہ گزشتہ شب دوران گشت ایس ایس پی کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو پر

بقیہ 22 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، یونین کونسل کچھ نئی کے ٹھیکیدار یار محمد طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے، فاتحہ خوانی پشتون باغ میں جاری

کوئٹہ (یو این اے) یونین کونسل کچھ نئی فردوس کے ممتاز ٹھیکیدار یار محمد طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ ان کے انتقال پر علاقائی، سیاسی و سماجی حلقوں نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم آزاد خان (عارف زادہ)، مرحوم مددخان اور گل محمد

بقیہ 21 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، شہر میں چوری، ڈکیتی اور رہزنی روز کا معمول، عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں، افغان قومی موومنٹ

کوئٹہ کو سازش کے تحت شہر ناپرسان بنا دیا گیا، سیاسی بنیادوں پر تعیناتیاں غیر ذمہ دار افسران کو فوراً ہٹایا جائے، اے کیو ایم

کوئٹہ (یو این اے) افغان قومی موومنٹ (اے کیو ایم) نے کوئٹہ شہر میں بدامنی کی بڑھتی ہوئی لہر، چوری، ڈکیتی، رہزنی اور بے گناہ شہریوں کے قتل عام پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کو ایک خاص سازش کے تحت شرپسند عناصر، ڈاکوؤں اور قاتلوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اپنے ایک پریس ریلیز میں اے کیو ایم کے ترجمان نے انتظامیہ کی غفلت اور ناکامی کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ آئے روز رہزنی اور چوری و ڈکیتی کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی کارکردگی پر بڑا سوالیہ نشان اور چیلنج ہے۔ بدامنی کے اس ناگفتہ بہ ماحول میں کوئٹہ شہر اب شہر ناپرسان کا منظر پیش کر رہا ہے جہاں عوام

بقیہ 16 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ژوب، میونسپل کمیٹی ژوب کے کونسلر و ریٹائرڈ ڈی پی ٹی سی ایل آفیسر حاجی روزی خان مندوخیل انتقال کر گئے

ژوب (یو این اے) میونسپل کمیٹی ژوب کے کونسلر اور ریٹائرڈ ڈی پی ٹی سی ایل آفیسر حاجی روزی خان مندوخیل (عثمان خیل) طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے، ان کے انتقال پر مختلف سیاسی، سماجی و عوامی حلقوں نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم ریٹائرڈ ڈی پی ٹی سی ایل آفیسر حاجی امیر خان مندوخیل، لائیو اسٹاک آفیسر ڈاکٹر موسیٰ جان مندوخیل اور حاجی خاندادو مندوخیل کے بھائی جبکہ قطب خان، شعیب خان اور شیر شاہ کے والد

بقیہ 17 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

نالائق ٹولے کا اب احتساب ہو کر رہے گا، امیر مقام

پی ٹی آئی سیاسی طور پر دفن ہو چکی، اسے دوبارہ اقتدار میں آنے کے خواب نہیں دیکھنے چاہئیں، 13 سالہ تاریک دور عوام نے مسترد کر دیا ہے، وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان

سوات (این این آئی) وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی سیاسی طور پر دفن ہو چکی ہے، اسے دوبارہ اقتدار میں آنے کے خواب نہیں دیکھنے چاہئیں، نالائق ٹولے کا اب احتساب ہو کر رہے گا، 13 سالہ تاریک دور کو عوام نے مسترد کر دیا ہے، ایمرجنسی کا نفاذ اور گورنر راج کا مقصد صوبے میں امن قائم کرنا ہے، کیونکہ معدنی وسائل کے موثر استعمال اور ترقی کے لیے بھی امن ضروری ہے۔ وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے بیگورہ کے نشاط چوک میں مسلم لیگ (ن) کے یوم تشکر جلسے سے خطاب کرتے

بقیہ 36 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں



کوئٹہ، آفاق کوئٹہ کے زیر اہتمام (Brain Battle) ٹیسٹ کے موقع پر مختلف سکولوں کے طلبا و طالبات کے اپنی انٹری کروا رہے ہیں

ژوب، ڈی ایچ کیو ہسپتال میں دو روزہ فری آئی سرجیکل کیمپ کا انعقاد، سینکڑوں غریب مریضوں کو مفت طبی سہولیات فراہم

میری ایڈیلیڈ لیپروسی سینٹر اور یونیورسٹی آف لاہور کے تعاون سے انعقاد، چیئرمین میونسپل کمیٹی شاہ بران کاکڑ کی جانب سے افتتاح

ژوب (یو این اے) لیپروسی بلائنڈنیس کنٹرول پروگرام محکمہ صحت حکومت بلوچستان، میری ایڈیلیڈ لیپروسی سینٹر کراچی کے اشتراک اور یونیورسٹی آف لاہور کے تعاون سے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ضلع ژوب میں دو روزہ فری آئی سرجیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ فری آئی سرجیکل کیمپ کا باقاعدہ افتتاح چیئرمین میونسپل کمیٹی ژوب شاہ بران کاکڑ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سینئر رہنما ڈاکٹر محمد شاہ مندوخیل اور دیگر معزز مہمانوں نے کیا۔ کیمپ میں شریک ماہر ڈاکٹرز اور عملہ میں سرجن ڈاکٹر عبدالباری کاکڑ، سرجن ڈاکٹر سید محفوظ الاسلام، ڈاکٹر شعیب بلوچ، محمد صدیق جعفر کو آرڈینیٹر لیپروسی پروگرام بلوچستان، کیمپ انچارج سید معین الدین شاہ انچارج لیپروسی سینٹر ضلع ژوب، ہسپتال سٹاف رب نظر خریال، ڈاکٹر شہباز ناصر، پیرا میڈیکل سٹاف، یونیورسٹی آف لاہور کے طالبعلم صابر خان خروٹی اور ان کے ساتھی، پولیس سیکیورٹی اہلکار، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے کارکنان، ڈی ایس او اور دیگر

بقیہ 7 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

سبی، 14 سالہ ہندو لڑکی بندیا کماری کے اغوا کا الزام، ورثا کی وزیر اعلیٰ بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے فوری بازیابی کی اپیل

نابالغ بچی کا جبری مذہب تبدیل کروا کر نکاح کیا گیا، شفاف تحقیقات کر کے ملزمان کے خلاف کارروائی کی جائے، ورثا کا مطالبہ

سبی (یو این اے) بندیا کماری کے ورثا نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس بلوچستان، وزیر اعلیٰ سندھ اور آرمی چیف سے اپیل کی ہے کہ ان کی چودہ سالہ نابالغ بچی کو فوری طور پر بازیاب کرایا جائے اور واقعے میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے بندیا کماری کے ورثا نے الزام عائد کیا ہے کہ یاسر ڈوکی نامی لڑکے نے تین روز قبل ان کی بچی کو اغوا کیا اور اس کا مبینہ طور پر زبردستی مذہب تبدیل کروا کر نکاح کر لیا۔ ورثا کا کہنا ہے کہ ان کی بچی کی عمر صرف چودہ سال ہے اور وہ نابالغ ہے، لہٰذا اس معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے بچی کی بحفاظت بازیابی یقینی بنائی جائے ورثا نے اقلیتی امور کے وزیر سنجے پچوانی اور دھنیش کمار سمیت متعلقہ حکام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے میں اپنا کردار ادا کریں اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کرنے کے لیے فوری اقدامات اٹھائیں انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا

بقیہ 18 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

میر جمیل رند کی بلوچستان میڈیا فورم کے 10 نکاتی مطالبات کی حمایت کا اعلان

صحافیوں کے حقوق، تحفظ اور مسائل کے حل کیلئے بلوچستان میڈیا فورم کی جدوجہد قابل تحسین ہے، جمیل رند

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے معروف قبائلی، سیاسی و سماجی شخصیت میر جمیل رند سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں صحافیوں کو درپیش مسائل، صحافتی برادری کے حقوق، تحفظ اور میڈیا سے وابستہ افراد کی فلاح و بہبود کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران قیوم بلوچ نے میر جمیل رند کو بلوچستان میڈیا فورم کے قیام، اغراض و مقاصد، تنظیمی جدوجہد اور بالخصوص صحافیوں کے حقوق کے تحفظ، مسائل کے حل اور میڈیا انڈسٹری کی بقا کے لیے پیش کیے گئے 10 نکاتی مطالبات سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اس موقع پر میر جمیل رند نے بلوچستان میڈیا فورم کے 10 نکاتی مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور عوام کی آواز ہوتے ہیں، جو نامساعد حالات کے باوجود عوامی مسائل اجاگر کرنے اور حقائق سامنے لانے کے لیے اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں۔ صحافیوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ، ان کے حقوق کا تحفظ اور انہیں محفوظ و سازگار ماحول کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کے معاشی مسائل، پیشہ ورانہ

بقیہ 19 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان پولیس کے افسران اور جوان دہشتگردی کیخلاف فرنٹ لائن پر لڑ رہے ہیں، سید جہانگیر شاہ

بلوچستان پولیس کے جوانوں کی تنخواہیں بھی دیگر صوبوں کے پولیس اہلکاروں کی طرح فوری طور پر بڑھائی جائیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنما سید جہانگیر شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس کے افسران اور جوان دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر لڑ رہے ہیں اور اب تک سینکڑوں افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے ہیں بلوچستان پولیس کے جوانوں کی تنخواہیں بھی دیگر صوبوں کے پولیس اہلکاروں کی طرح فوری طور پر بڑھائی جائیں اور انہیں مزید مراعات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ وہ مزید بہتر طریقے سے اپنی خدمات سرانجام دے سکیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سید جہانگیر شاہ نے کہا کہ گزشتہ روز خیبر پختونخوا پولیس کی تنخواہیں بڑھا کر دوگنا کر دی گئی ہیں جو ایک خوش آئند اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس اہلکاروں کی تنخواہیں دیگر صوبوں کے پولیس اہلکاروں کی تنخواہوں سے بہت کم ہیں اس کے باوجود دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں پولیس افسران اور اہلکار فرنٹ لائن پر لڑ

بقیہ 1 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ایس ایچ او سٹی ندیم احمد بہرانی متحرک، بہترین کارکردگی سے شہر میں امن کی فضا قائم

پولیس اور عوام کے درمیان رابطے مضبوط، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے مسائل کے حل کیلئے عملی کاوشیں قابل تحسین، عوامی حلقے

اوستہ محمد (یو این اے) ایس ایچ او سٹی اوستہ محمد ندیم احمد بہرانی متحرک، عوامی رابطوں میں تیزی، شہر میں امن کی فضا قائم۔ اوستہ محمد پولیس کی مؤثر حکمت عملی، ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی کی بہترین کارکردگی کے باعث امن و امان کی صورتحال بہتر۔ شہریوں کے مسائل کے حل اور امن و امان کے قیام کے لیے ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی کی عملی کاوشیں قابل تحسین قرار۔ اوستہ محمد میں پولیس اور عوام کے درمیان رابطے مضبوط، ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی کی کارکردگی کی نمایاں پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد کے ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی کی جانب سے شہر میں امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے ساتھ مؤثر عوامی رابطوں پر توجہ دینے کے باعث اوستہ محمد شہر میں امن و امان کی صورتحال میں بہتری دیکھنے میں آ رہی ہے۔ ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی نے شہریوں کے مسائل سننے اور ان کے فوری ازالے کے لیے عوامی رابطوں میں بھی تیزی لائی ہے، جس کے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

گنداخہ میں سیلاب سے بچاؤ کیلئے حفاظتی بندوں کی مضبوطی اور چیک ڈیم کی تعمیر کا جائزہ، فرمان علی سومرو

پانی کی منصفانہ فراہمی اور زرعی شعبے کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے اقدامات کریں گے، ڈپٹی ڈائریکٹر آن فارم واٹر مینجمنٹ

گنداخہ (یو این اے) ڈپٹی ڈائریکٹر آن فارم واٹر مینجمنٹ فرمان علی سومرو نے تحصیل گنداخہ کا تفصیلی دورہ کیا اور مختلف علاقوں میں حفاظتی بندوں کی مضبوطی، سیلاب سے بچاؤ اور آبی وسائل سے متعلق جاری و مجوزہ اقدامات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ان کے ہمراہ سب انجینئر زمرد علی جمالی، غلام مصطفیٰ ایڈو، احمد علی دایو اور محکمہ مال کے پٹواری گل بیگ بھی موجود تھے۔ وفد نے مختلف یونین کونسلوں کے دورے کے دوران کوٹ جلتی، بی بی جدید گنداخہ اور جانن سیرواہ کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر کوٹ جلتی میں کھیر تھر کینال کے حفاظتی بند کو مضبوط بنانے، جبکہ جانن جمالی میں سم کینال کے حفاظتی بند کی مضبوطی اور سیلاب سے بچاؤ کے لیے چیک ڈیم کی تعمیر سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ گنداخہ پریس کلب کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے فرمان علی سومرو نے کہا کہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔

بقیہ 3 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیاں پاکستان کی جمہوری تاریخ کا روشن باب ہیں، محمد یعقوب خان کھوسہ

پیپلز پارٹی جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی، ضلعی صدر صحبت پور

چھتر (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی ضلع صحبت پور کے صدر میر محمد یعقوب خان کھوسہ نے کہا ہے کہ سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیاں پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ناقابل فراموش حصہ ہیں، جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کی یاد جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کے عزم کو تازہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں پیش آنے والے سانحہ کارساز میں متعدد سیاسی کارکنان اور شہری جاں بحق جبکہ بڑی تعداد میں افراد زخمی ہوئے۔ یہ المناک واقعہ ملکی تاریخ کا ایک دردناک باب ہے، جس میں جمہوری جدوجہد سے وابستہ کارکنان نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ میر محمد یعقوب خان کھوسہ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاسی جدوجہد جمہوریت کی بحالی، پارلیمان کی خودمختاری، آئین کی بالادستی اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے وابستہ رہی

بقیہ 4 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

مسلم لیگ (ن) مولانا فضل الرحمان پر تنقید کے لیے خود سامنے آئے، حافظ منیر حسین احمد

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سینئر رہنما حافظ منیر حسین احمد نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت اگر قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان پر تنقید کرنا چاہتی ہے تو خود سامنے آئے ایک خاتون وزیر اعلیٰ کو ڈھال بنا کر سیاسی وار کرنا بہادری نہیں، فیاض الحسن چوہان جیسے کرداروں کے ذریعے قائد جمعیت کے خلاف میڈیا ٹرائل کی کوشش کی جا رہی ہے تاہم جمعیت کے کارکنان تنقید، الزامات اور سیاسی دباؤ کا مقابلہ کرنا بخوبی جانتے ہیں، انہوں نے کہا کہ جے یو آئی نے ماضی میں بھی مخالفین کے سیاسی واروں کا مقابلہ کیا ہے اور اس بار بھی ان شاء اللہ مخالفین کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا، اگر معاملہ مریم نواز شریف اور فیاض الحسن چوہان تک پہنچ چکا ہے تو مقتدر قوتوں کو حالات کا جائزہ لینا چاہیے کیونکہ قائد جمعیت کے خلاف بڑھتی ہوئی تنقید اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ان کا سیاسی موقف مخالفین کے لیے قابل توجہ بن چکا ہے، حافظ

بقیہ 6 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

خضدار، گندم کی بیرون ضلع منتقلی اور اسمگلنگ پر فوری پابندی لگائی جائے، چکی ایسوسی ایشن خضدار

ذخیرہ اندوزوں نے لاکھوں بوری گندم اسٹاک کر کے مصنوعی مہنگائی پیدا کر رکھی ہے، چیک پوسٹوں پر سخت نگرانی کی جائے، محمد حسن لہڑی

خضدار (یو این اے) چکی ایسوسی ایشن ضلع خضدار کے صدر محمد حسن لہڑی اور تمام ممبران نے ڈپٹی کمشنر خضدار، اسسٹنٹ کمشنر خضدار، کمشنر قلات، آئی جی بلوچستان اور ڈی آئی جی سے پرزور اپیل کی ہے کہ ضلع خضدار سے گندم کی باہر اسمگلنگ پر فوری پابندی عائد کی جائے۔ چکی ایسوسی ایشن خضدار کے عہدیداروں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اگر ضلع خضدار سے گندم باہر جانے پر پابندی لگائی جائے تو ضلع کے اندر گندم کا ریٹ کم ترین سطح پر آ سکتا ہے، جس سے عام عوام اور اہل علاقہ کو فائدہ ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس وقت کچھ ذخیرہ اندوزوں

بقیہ 5 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں



گوادر، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شہید اسماعیل میں عالمی یوم انسداد غربت کی تقریب سے ڈی ایس پی جاگر خان اور ہیڈ مسٹریس بلقیس سلیمان خطاب کر رہی ہیں

مروجہ نظام جمہوریت مکمل ناکام، جے یو آئی نظریاتی

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان میں مروجہ مغربی جمہوریت کا نظام مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے اور ملک کو درپیش سیاسی، معاشی

بقیہ 30 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

مسلم لیگ (ن) شعبہ خواتین کی قیادت بلوچستان میں پارٹی کو فعال بنانے میں مصروف عمل ہے، لیبر ونگ ورکنگ وومن

اختر بی بی، چوہدری شبیر احمد، یونس بلوچ اور فتح جمالی کی خدمات کو خراج تحسین، نواز شریف کے افکار کی ترویج کا عزم

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ ورکنگ وومن بلوچستان کی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری صفری شوکت، کوئٹہ ڈویژن کی نائب صدر نور بی بی اور کوئٹہ ڈویژن کی جوائنٹ سیکرٹری نرگس بلوچ نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں مسلم لیگ (ن) شعبہ خواتین بلوچستان کی سیکرٹری جنرل محترمہ اختر بی بی، صوبائی سیکرٹری اطلاعات و نشریات چوہدری شبیر احمد، اور پارٹی کے سینئر رہنماؤں یونس بلوچ اور فتح جمالی کی صوبے میں پارٹی کی فعالیت اور سیاسی و تنظیمی خدمات کو شاندار الفاظ میں سراہتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ لیبر ونگ کی رہنماؤں کا کہنا تھا کہ محترمہ اختر بی بی کا اعلیٰ حسن اخلاق، مدبرانہ قیادت اور خواتین ورکرز کے ساتھ مشفقانہ رویہ پارٹی کا قیمتی اثاثہ ہے۔ انہی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ آج بلوچستان بھر کی خواتین جوق در جوق مسلم لیگ (ن) کا حصہ بن رہی ہیں اور پارٹی کا شعبہ خواتین ایک متحرک طاقت کے طور پر

بقیہ 24 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

سبی ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کا اہم اجلاس، نئے آفس کے افتتاح اور حلف برداری کے انتظامات حتمی مرحلے میں داخل

افتتاحی تقریب میں صوبہ بھر کے سینئر صحافیوں، سیاسی و قبائلی شخصیات اور ضلعی افسران کی شرکت متوقع، اجلاس کا اعلامیہ

سبی (یو این اے) ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کا ایک اہم اجلاس صدر میر اللہ داد رند کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ورکنگ جرنلسٹ میڈیا آفس کی افتتاحی تقریب اور حلف برداری کے انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی۔ تقریب میں سیاسی، سماجی و قبائلی شخصیات، ضلعی افسران، علما کرام اور بلوچستان بھر سے سینئر صحافیوں کی شرکت متوقع ہے ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کے اجلاس میں سینئر نائب صدر اللہ یار ڈومکی، جنرل سیکرٹری خرم شہزاد، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ندیم بابر مغل، آفس سیکرٹری عمران خان مرغزانی اور فنانس سیکرٹری اشتیاق احمد چاچڑ نے شرکت کی۔ اجلاس میں ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کی تنظیمی سرگرمیوں، صحافتی امور اور میڈیا

بقیہ 25 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

افواج پاکستان ہمارے لیے ریڈ لائن ہیں، ان کی قربانیوں سے ملکی سلامتی برقرار ہے، ایڈووکیٹ تانیہ بازئی

فتنہ الہندوستان کے نام نہاد مزائم ناکام ہوں گے، قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، سینئر قانون دان

کوئٹہ (یو این اے) سینئر قانون دان ایڈووکیٹ تانیہ بازئی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ افواج پاکستان ہمارے لیے ریڈ لائن ہیں جن کی قربانیوں بہادری اور لازوال خدمات کی بدولت ملک کی سلامتی اور استحکام برقرار ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے افواج پاکستان اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی خدمات قابل تحسین ہیں پاک فوج نے ہمیشہ ملکی دفاع، قومی خودمختاری کے تحفظ اور عوام کی سلامتی کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے پوری قوم کو اپنی بہادر افواج پر فخر ہے اور پاکستانی عوام اپنی افواج

بقیہ 26 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

خضدار، لاپتہ قرار دیے جانیوالے شبیر احمد بارنزئی مینگل بحفاظت گھر پہنچ گئے، اہلخانہ میں خوشی کی لہر

منگوچر سے ملنے والی لاش کے بعد پھیلی تشویش دور، ورثا نے شناخت میں غلطی کے بعد اللہ کا شکر ادا کیا

خضدار (یو این اے) وڈھ سے تعلق رکھنے والے شبیر احمد بارنزئی مینگل جو گزشتہ ہفتے سے لاپتہ تھے اور جنہیں مردہ قرار دیا جا رہا تھا، وہ آج اتوار کے روز زندہ سلامت اپنے گھر پہنچ گئے۔ شبیر احمد بارنزئی مینگل گزشتہ دنوں منگوچر سے لاپتہ ہو گئے تھے، جس کے بعد رابطہ نہ ہونے پر تشویش پائی جا رہی تھی۔ اسی دوران منگوچر سے ایک نامعلوم لاش ملی، جسے غلط فہمی

بقیہ 30 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ماضی سے لے کر آج تک انتقامی سیاست اور انا پرستی نے ملک کو شدید نقصان پہنچایا، عبدالرحمن رفیق

حکمرانوں نے ملکی ترقی کے بجائے پس پردہ قوتوں کی اندھی تقلید کی، ووٹ کی حرمت کو نعروں تک محدود کر دیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ ماضی سے لے کر آج تک انتقامی سیاست ذاتی عناد اور انا پرستی نے ملک و قوم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ حکمرانوں نے ملکی ترقی قومی مفادات کے تحفظ اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے بجائے اقتدار کی ہوس میں مقتدرہ کے مشتی کا کردار ادا کیا اور پس پردہ قوتوں کی اندھی تقلید کو اپنا سیاسی وتیرہ بنائے رکھا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کی غلط پالیسیوں اور تجربات سے سبق سیکھنے کے بجائے انہی غلطیوں کو دہرانا کسی بھی طور دانشمندی نہیں۔ قومی معاملات کو ذاتی مفادات سیاسی انتقام اور اقتدار کی کشمکش کی

بقیہ 20 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

